5300.05 تعارف

تعلیمی بورڈ ایک ایسے محفوظ اور منظم اسکولی ماحول مہیا کرنے کے لیے پرعزم ہے جہاں طلبہ وطالبات کسی رکاوٹ یا خلل کے بغیر معیاری تعلیمی خدمات حاصل کرسکیں اور ضلع کے اہلکار یہ خدمات فراہم کر سکیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے طلبہ وطالبات، اساتذہ، دیگر ضلعی اہلکاروں، والدین اور دوسرے مہمانوں کا ذمہ دارانہ سلوک بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

ضلع کی طرف سے اسکول کے احاطے اور اسکول کے کام کاج میں طرز سلوک سے متعلق طویل مدتی توقعات مرتب کیے گئے ہیں۔ یہ توقعات تہذیب، باہمی احترام، شہریت، کردار، رواداری، ایمانداری اور دیانت کے اصولوں پر مبنی ہیں۔

بورڈ اسکول کے احاطے میں قابل قبول طرز سلوک کی ان توقعات کو واضح طور پر بیان کرنے، ناقابل قبول طرز سلوک کے ممکنہ نتائج کی نشاندہی کرنے، اور اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے کہ جب ضروری ہو، تو فوری اور منصفانہ طریقے سے تادیبی کارروائی انجام دی جائے۔ اس مقصد کے لیے، بورڈ نے اس ضابطہ اخلاق ("کوڈ") کو اختیار کیا ہے۔

جب تک کہ بصورت دیگر کی نشاندہی نہ کی گئی ہو، اس ضابطہ اخلاق کا اطلاق اسکول کے احاطے میں موجود رہتے ہوئے یا اسکول کا کام انجام دیتے ہوئے تمام طلبہ، اسکول کے اہلکاروں، والدین اور دیگر مہمانوں پر ہوتا ہے۔

کامیاب ہونے کے لیے، اس ضابطہ کی روح اور اس کی تفصیلات کو اساتذہ، رہنمائی کے مشیروں، منتظمین، والدین اور خود طلبہ وطالبات کے ذریعہ اچھی طرح سمجھا جانا چاہیے۔ لہٰذا، اسکول کمیونٹی کے تمام اراکین کو ہرسال تحریری شکل میں اس سے واقف کرایا جائے گا۔ اس کی کامیابی کا دارومدار تمام متعلقہ افراد کے عزم اور تعاون پر ہے۔

اساتذہ کلاس روم کے اندر اس ضابطہ اخلاق کا اطلاق شروع کرنے کے لیے ذمہ دار ہیں، اور تمام پیشہ ور عملہ کے اراکین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسکول کے تمام حصوں میں اس ضابطے کو نافذ کریں اور اس کی بنیادوں پر، اساتذہ، مشیروں، منتظمین، والدین، اور تعلیمی بورڈ سب کو ایک دوسرے کے ساتھ مناسب اور معقول مواصلت کو یقینی بنانے کے لیے پہل کرنی چاہیے۔

5300.10 تعریفات

اس ضابطہ اخلاق کے مقاصد کے لیے، مندرجہ ذیل تعریفات کا اطلاق ہوتا ہے۔

"خلل انداز طالب/طالبہ" سے مراد 21 سال سے کم عمر ایلیمنٹری یا سکینڈری کا وہ طالب/طالبہ ہے جو تعلیمی عمل میں کافی حد تک خلل انداز ہوتا/ہوتی ہے یا کلاس روم پر استاد کے اختیار میں کافی حد تک مداخلت کا باعث

نوٹ: "**خلل انداز طالب/طالبہ**" کی تعریف تعلیمی قانون §3214(2-اے) (بی) سے لی گئي ہے۔ "جنس" سے مراد حقیقی یا عرف عام میں تصور کی جانے والی صنف ہے اور اس میں کسی شخص کی جنسی شناخت یا اظہار شامل ہوگا۔

نوٹ: "**جنس**" کی تعریف §11(6) سے آئی ہے۔

"جنسی اظہار" وہ طریقہ ہے جس میں کوئی شخص دوسروں کے سامنے بسا اوقات اپنے سلوک، لباس، بالوں کے انداز، سرگرمیوں، آواز یا طرز ادا کے ذریعے جنس کی نمائندگی کرتا ہے یا اظہار کرتا ہے۔

"جنسی شناخت" مرد یا عورت ہونے کا اپنا تصور ہے، جس کی تمیز اصل حیاتیاتی صنف یا ولادت کے وقت تفویض کردہ صنف سے کی جاتی ہے۔

"والدین" سے مراد ماں باپ، سرپرست یا طالب /طالبہ سے والدین کا تعلق رکھنے والے رشتہ دار فرد ہے۔

"حفاظتی ہیئر اسٹائل" میں چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ جیسے ہیئر اسٹائلز شامل ہیں، لیکن یہ ان تک محدود نہیں ہے۔

"نسل" میں وہ خصائل شامل ہیں جو تاریخی طور پر نسل سے وابستہ ہوتی ہیں، بشمول، مگر ان تک محدود نہیں، بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائلز۔

"اسکول کے احاطے" یعنی کسی عمارت، ڈھانچے، ایتھیلیٹ کھیل کے میدان، پلے گراؤنڈ، پارکنگ لاٹ یا پبلک ایلیمنٹری یا سکینڈری اسکول کی اصل جائیداد کی حدود میں واقع زمین کے اندر، یا اسکول بس میں یا اس کے اندر، جیسا کہ گاڑی اور ٹریفک کا قانون §142 میں بیان کیا گیا ہے۔

نوٹ: "اسکول کے احاطے" کی تعریف تعلیمی قانون §2801 (1) سے لی گئی ہے۔

"اسکول فنکشن" سے مراد اسکول کی طرف سے اسپانسر کردہ کوئی بھی غیر نصابی پروگرام یا سرگرمی ہے۔

نوٹ: "اسکول فنکشن" کی تعریف تعلیمی قانون §2801 (1) سے لی گئي ہے۔

"صنفی رجحان" سے مراد حقیقی یا عرف عام میں سمجھی جانے والی مختلف جنسیت، ہم جنسیت یا ذو جنسیت ہے۔

نوٹ: "صنفی رجحان" کی تعریف §11 (5) سے آئی ہے۔

"تشدد مزاج طالب/طالبہ" سے مراد 21 سال سے کم عمر وہ طالب/طالبہ ہے جو:

1. اسکول کے کسی ملازم پر تشدد کا ارتکاب کرتا/کرتی ہے، ایسا کرنے کا اقدام کرتا/کرتی ہے، یا ایسا کرنے کی دھمکی دیتا/دیتی ہے۔
2. اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن کے دوران، کسی دوسرے طالب/طالبہ یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طورپر آنے والے کسی دوسرے شخص پر تشدد کا ارتکاب کرتا/کرتی ہے، ایسا کرنے کا اقدام کرتا/کرتی ہے، یا ایسا کرنے کی دھمکی دیتا/دیتی ہے۔
3. اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن کے دوران، ہتھیار رکھتا/رکھتی ہے۔
4. اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن کے دوران، کوئی ایسی چیز دکھاتا/دکھاتی ہے جو ہتھیار ظاہر ہوتی ہے۔
5. اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن کے دوران، ہتھیار استعمال کرنے کی دھمکی دیتا/دیتی ہے۔
6. جان بوجھ کر اور ارادتا کسی بھی اسکولی ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طورپر آنے والے کسی شخص کی ذاتی املاک کو نقصان پہنچاتا/پہنچاتی ہے یا تباہ کرتا/کرتی ہے، ایسا کرنے کا اقدام کرتا/کرتی ہے، یا ایسا کرنے کی دھمکی دیتا/دیتی ہے۔
7. جان بوجھ کر اور ارادتا اسکول ڈسٹرکٹ کی املاک کو نقصان پہنچاتا/پہنچاتی ہے یا تباہ کرتا/کرتی ہے، یا ایسا کرنے کا اقدام کرتا/کرتی ہے۔

"ہتھیار" سے مراد آتشیں اسلحہ ہے، جیسا کہ گن-فری اسکولز ایکٹ کے مقاصد سے 18 یو ایس سی §921 میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے مراد کوئی بھی دوسری بندوق، بی بی گن، پستول، ریوالور، شاٹ گن، رائفل، مشین گن، بھیس کی بندوق، خنجر، ڈرک، استرا، اسٹیلٹو، سوئچ بلیڈ دار چاقو، کشش دار چاقو، پیتل کے نوکلز، سلنگ شاٹ، دھاتی نوکلز کا چاقو، چاقو، باکس کٹر، کین تلوار، الیکٹرانک ڈارٹ گن، کنگ فو اسٹار، الیکٹرانک اسٹن گن، مرچ کا اسپرے یا دیگر نقصان دہ اسپرے، دھماکہ خیز یا آتشگیر بم، یا دوسرے ایسے آلآت، اوزار، مواد یا مادہ جو جسمانی چوٹ یا موت کا باعث بن سکتا ہے جب اسے جسمانی چوٹ یا موت کا سبب بننے کے لیے استعمال کیا جائے۔

"غیر قانونی مواد" میں سانس لینے والے، سنتھیٹک کینابینوائڈز، چرس، کوکین، ایل ایس ڈی، پی سی پی، ایمفیٹامائنز، ہیروئن، اسٹیرائڈز، ملتی جلتی منشیات، اور ایسا کوئی بھی مادہ جسے عام طور پر "ڈیزائنر ڈرگز".

"اسکول بس" سے مراد ہر وہ موٹر گاڑی ہے جو کسی عوامی یا سرکاری ایجنسی یا پرائیویٹ اسکول کی زیر ملکیت ہے اور جو طلبہ و طالبات، طلبہ کے بچوں، اساتذہ اور نگرانی کی حیثیت میں کام کرنے والے دیگر افراد کو اسکول تک لانے یا لے جانے کے لیے یا اسکول کی سرگرمیوں میں چلائی جاتی ہے، یا ذاتی ملکیت کی گاڑی جسے معاوضہ پانے کے واسطے طلبہ و طالبات، طلبہ کے بچوں، اساتذہ اور نگرانی کی حیثیت میں کام کرنے والے دیگر افراد کو اسکول تک لانے یا لے جانے کے لیے یا اسکول کی سرگرمیوں میں چلائی جاتی ہے (تعلیمی قانون §11[1] اور گاڑی اور ٹریفک کا قانون §142)۔

"معذوری" سے مراد (اے) وہ جسمانی، دماغی یا طبی خامی ہے، جو جسمانی، فیزیولوجیکل، جینیاتی یا اعصابی حالت کے نتیجے میں لاحق ہوتی ہے جو عام جسمانی فنکشن کی انجام دہی میں رکاوٹ بنتی ہے یا طبی اعتبار سے قبول شدہ طبی یا لیبارٹری کی تشخیصی تکنیکوں سے ظاہر ہوتی ہے یا (بی) اس طرح کی خامی کا کوئی ریکارڈ یا (سی) ایسی حالت جس کو دوسروں کے ذریعہ اس طرح کی خامی سمجھا جاتا ہے، تاہم، بشرطیکہ ملازمت سے متعلق اس آرٹیکل کی تمام دفعات میں، اس اصطلاح کو ایسی معذوریوں تک محدود رکھنا چاہئے جو مناسب سہولیات کیے جانے پر، شکایت کنندہ کو مطلوبہ یا اختیار کردہ کام یا پیشے میں شامل سرگرمیوں کو معقول طریقے سے انجام دینے سے مانع نہ ہوں (تعلیمی قانون §11[4] اور ایگزیکٹو قانون §292 [21])۔

"ملازم" سے مراد کوئی بھی ایسا شخص ہے جو اسکول ڈسٹرکٹ سے معاوضہ وصول کرتا ہے یا کسی ٹھیکے کی خدمت فراہم کنندہ کا ملازم ہے یا سماجی خدمات کے قانون کے آرٹیکل پانچ کے ٹائٹل 9 کے موافق، اور ایسے ڈسٹرکٹ، اس کے طلبہ وطالبات یا ملازمین کو براہ راست یا ٹھیکہ کے ذریعے خدمات کی فراہمی سے متعلق اس ٹائٹل کی دفعات کے مطابق پبلک اسسٹنس ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت اسکول کے اندر رکھا گیا کارکن، جہاں ایسے شخص کی طرف سے انجام دی جانے والی خدمات میں براہ راست طلبہ و طالبات سے رابطہ شامل ہوتا ہے۔ (تعلیمی قانون §§11[4] اور 1125[3])۔

"ہراسانی" سے مراد طرز سلوک یا زبانی دھمکی، دھمکیوں یا بدسلوکی کے ذریعے مخالف ماحول پیدا کرنا ہے جس کا غیر معقول اور کافی خلل انداز اثر طالب/طالبہ کی تعلیمی کارکردگی، مواقع یا فوائد، یا ذہنی، جذباتی یا جسمانی تندرستی پرپڑتا ہے یا پڑے گا؛ یا وہ طرز سلوک، زبانی دھمکی، دھمکیاں یا بدسلوکی ہے جو معقول طور پر کسی طالب/طالبہ کو اپنی جسمانی سلامتی کے تئیں خوفزدہ کرنے کا سبب بنتی ہے یا معقول طورپر اس کا باعث بننے کی توقع کی جاتی ہے؛ اس طرح کے طرز سلوک، زبانی دھمکی، دھمکیوں یا بدسلوکی میں کسی شخص کی اصل یا عرف عام میں سمجھی جانے والی نسل، رنگ، وزن، قومی اصل، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، جنسی رجحان، جنس یا صنف پر مبنی طرز سلوک، زبانی دھمکی، دھمکیاں یا بدسلوکی شامل ہے، لیکن اس تک محدود نہیں ہے (تعلیمی قانون §11[7])۔

"امتیازی سلوک" سے مراد کسی طالب/طالبہ کے تئیں کسی طالب/طالبہ یا طلبہ اور/یا ملازم یا ملازمین کی طرف سے اسکول کے احاطے میں یا اسکول کے کسی فنکشن میں کی جانے والی تفریق ہے جس میں کسی شخص کی اصل یا عرف عام میں سمجھی جانے والی نسل، رنگ، وزن، قومی اصل، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، جنسی رجحان، جنس یا صنف کی بنیاد پر کیا جانے والا امتیازی سلوک شامل ہے، لیکن اس تک محدود نہیں ہے۔

5300.15 طالب/طالبہ کے حقوق اور ذمہ داریاں

اے. طالب/طالبہ کے حقوق

اسکول ڈسٹرکٹ وفاقی اور ریاستی قانون کے ساتھ ہی ضلعی پالیسی کے تحت تمام طلبہ و طالبات کو دیے گئے حقوق کی حفاظت کے لیے پابند عہد ہے۔ علاوہ ازیں، محفوظ، صحت مند، منظم اور سازگار اسکولی ماحول کو فروغ دینے کے لیے، ڈسٹرکٹ کے تمام طلبہ و طالبات کو یہ حق حاصل ہے:

1. ہر طالب/طالبہ کو 21 سال کی عمر تک یا اس کے گریجویٹ ہونے تک مفت تعلیم پانے کا حق حاصل ہے (استثناء "ڈرائیور ایجوکیشن" بورڈ پالیسی 5118.1)
2. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، وزن، رنگ، مذہب، مذہبی عمل، صنف، جنسی رجحان، نسلی گروہ، قومی اصلیت، مسلک، معذوری، جنس (بشمول صنفی شناخت اور اظہار) یا جنسی رجحان یا معذوری سے قطع نظر یکساں بنیاد پر ڈسٹرکٹ کی تمام سرگرمیوں میں حصہ لینے کا حق۔
3. دوسرے طلبہ وطالبات اور اسکول کے عملہ کی طرف سے ایک فرد کے بطور احترام کیے جانے اور منصفانہ و باوقار سلوک کیے جانے کا حق۔
4. احترام کے ساتھ زبانی یا تحریری شکل میں اپنی رائے کا اظہار کرنے کا حق جب تک کہ اسے باعزت طریقے سے کیا جائے۔ (5401)
5. کسی واقعہ کے نتائج عائد کرنے کا اختیار رکھنے والے اسکولی اہلکار کے سامنے متعلقہ واقعات پر اپنا موقف پیش کرنے کا حق۔ (5401)
6. طلبہ و طالبات کو تمام تادیبی کارروائیوں میں مقررہ کارروائی سے گزرنے اور اسکول کی پالیسیوں، اصول و ضوابط تک رسائی حاصل کرنے اور جب ضروری ہو، اسکولی اہلکار سے ان اصولوں کی وضاحت پانے کا حق حاصل ہے۔ (5114) (تعلیمی قانون 3214)
7. درج ذیل کے حوالے سے واضح توقعات فراہم کیے جانے کا حق:
    1. کورس کے مقاصد، لوازمات اور ریاستی معیارات
    2. گریڈنگ کا معیار اور طریقہ کار؛
    3. اسائنمنٹس کے تقاضے اور آخری تاریخیں اور
    4. اسکول وکلاس روم کے اصول اور سلوک سے متعلق توقعات۔

بی. طالب/طالبہ کی ذمہ داریاں

ڈسٹرکٹ کے تمام طلبہ وطالبات کی ذمہ داری ہے کہ:

1. محفوظ، معاون اور منظم اسکولی ماحول برقرار رکھنے میں تعاون کریں جو پڑھائی اور دوسرے اشخاص اور املاک کا احترام ملحوظ خاطر رکھنے کے لیے سازگار ہو۔
2. طلبہ وطالبات کے طرز سلوک سے متعلق ڈسٹرک کی تام پالیسیوں، اصول وضوابط سے واقف ہوں اور ان کی پابندی کریں۔
3. روزانہ اسکول میں حاضر ہوں الا یہ کہ ان کے قانونی عذر ہو اور کلاس میں، وقت پرموجود رہیں، اور پڑھنے کے لیے تیار ہوں۔
4. تمام تعلیمی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں اپنی بہترین صلاحیت سے کام کریں اور اپنی ممکنہ اعلیٰ ترین سطح کی حصولیابی کے لیے پیہم کوشش کریں۔
5. اساتذہ، منتظمین، اور اسکول کے دیگر اہلکاروں کی طرف سے دی جانے والی ہدایت پر احترام سے، مثبت انداز میں عمل کریں۔
6. جب دوسرے لوگ آپ سے بات کر رہے ہوں، تو شائستہ لہجہ کی آواز اور مناسب جسمانی زبان اور سماعت کا استعمال کریں۔
7. ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کے سلسلے میں اسکول کے اہلکاروں سے بات کرتے وقت سچ بولیں۔

8. ذاتی جگہ /دائرہ کا احترام ملحوظ رکھیں۔
9. اپنے جذبات اور ردعمل کا نظم کرنے اور دوسروں کے ساتھ تنازعات کو حل کرنے کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے کام کریں۔
10. جب کوئی بات وہ نہ سمجھ پائیں تو سوال پوچھیں۔
11. مسائل کو حل کرنے کے لیے مدد طلب کریں۔
12. اسکول اور اسکول کے فنکشنز کے لیے مناسب لباس زیب تن کریں۔
13. اپنے افعال کی ذمہ داری قبول کریں۔
14. اسکول کے زیر اہتمام غیر نصابی وقوعات میں شرکت کرنے یا ان میں حاضر ہونے کے دوران خود کو ڈسٹرکٹ کے نمائندے کے بطور سلوک کریں اور خود کو اخلاق، سلوک اور معقولیت پسندی کے اعلیٰ معیارات پر قائم رکھیں۔

5300.20 بنیادی شراکت دار

اے۔ والدین

تمام والدین سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ:

1. یہ تسلیم کریں کہ ان کے بچے (بچوں) کی تعلیم والدین اور اسکول کمیونٹی کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اپنے بچے کے تعلیمی مواقع کو بہتر بنانے کے لیے ڈسٹرکٹ کے ساتھ تعاون کریں۔
2. اپنے بچوں کو کلاس میں شرکت کرنے اور پڑھنے کے لیے تیار کرکے اسکول بھیجیں۔
3. اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے بچے باقاعدگی سے اور وقت پر اسکول میں حاضر ہوں۔
4. یہ یقینی بنائیں کہ غیر حاضری باعذر ہو۔
5. اس بات پر اصرار کریں کہ اپنے بچوں کو طلبہ کے ڈریس کوڈ کے مطابق لباس پہنایا جائے اور سنوارا جائے۔
6. اپنے بچوں کو یہ سمجھنے میں مدد کریں کہ جمہوری معاشرے میں محفوظ، منظم ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے مناسب اصول و قوانین درکار ہوتے ہیں۔
7. اسکول کے اصولوں کو جانیں اور اپنے بچوں کو انہیں سمجھنے میں مدد کریں تاکہ ان کے بچے محفوظ، معاون اسکولی ماحول بنانے میں تعاون کرسکیں۔
8. اپنے بچوں کو تعلیم اور ڈسٹرکٹ کے تئیں معاون طرز سلوک سے باخبر کریں۔
9. اساتذہ، دوسرے والدین اور ان کے بچوں کے دوستوں کے ساتھ مثبت، تعمیری روابط استوار کریں۔
10. اسکول کے اہلکاروں کو کسی بھی خدشے یا شکایت کے بارے میں باعزت طریقے سے اور بروقت بتائیں۔
11. اپنے بچوں کو مسلسل دباؤ سے مؤثر طریقے سے نمٹنے میں مدد کریں۔
12. اسکول کے اہلکاروں کو گھر کی صورتحال میں ہونے والی ان تبدیلیوں سے مطلع کریں جو طالب/طالبہ کے طرز سلوک یا کارکردگی پر اثرانداز ہو سکتی ہیں۔
13. مطالعہ کے لیے جگہ مہیا کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ہوم ورک اسائنمنٹس کو مکمل کیا جائے۔
14. اسکول کے احاطے میں موجود رہتے ہوئے عملہ، دوسرے والدین/سرپرستوں اور طلبہ کے تئیں احترام اور شائستگی اختیار کریں۔

بی۔ اساتذہ

ڈسٹرکٹ کے تمام اساتذہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ:

1. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، وزن، رنگ، مذہب، مذہبی عمل، صنف، جنسی رجحان، نسلی گروہ، قومی اصلیت، مسلک، معذوری، جنس (بشمول صنفی شناخت اور اظہار) یا جنسی رجحان یا معذوری سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے باہمی احترام اور وقار کا ماحول قائم رکھیں، جس سے طلبہ وطالبات کے ذاتی تصور کو تقویت ملے گی اور پڑھائی کے لیے ان کے اعتماد کا فروغ ہوگا۔
2. تدریس کے لیے تیار رہیں۔
3. تدریس میں دلچسپی اور طالب/طالبہ کے حصول علم کے لیے فکرمندی کا مظاہرہ کریں۔
4. اسکول کی پالیسیوں اور اصولوں کو جانیں اور انہیں منصفانہ اور مستقل انداز میں نافذ کریں۔
5. وفاقی اور ریاستی قانون کے مطابق رازداری کو برقرار رکھیں۔
6. طلبہ اور والدین کو درج ذیل کی معلومات بہم پہنچائیں:
    1. کورس کے مقاصد اور لوازمات
    2. مارکنگ/گریڈنگ کے طریق کار
    3. اسائنمنٹس کی آخری تاریخ
    4. طلبہ وطالبات کے لیے توقعات
    5. کلاس روم کے سلوک اور نتائج کا منصوبہ۔

7. طلبہ، والدین اور دیگر اساتذہ کے ساتھ ترقی اور حصولیابی سے متعلق باقاعدگی سے بات چیت کریں۔
8. ٹیلر قانون کے بموجب، اسکول کے تمام مقامات پر مناسب نگرانی فراہم کرنے کے لیے اسکول کے پیمانے پر کی جانے والی کوششوں میں حصہ لیں۔
9. ہراسانی کے مسائل یا کسی ایسی صورت حال کو نمٹائیں جس سے کسی بھی طالب/طالبہ، اسکول کے ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طور پر موجود کسی شخص کی جذباتی یا جسمانی صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہو۔
10. ان ذاتی تعصبات کو دور کریں جو اسکول یا کلاس روم کی سیٹنگ میں تمام طلبہ وطالبات کے ساتھ یکساں سلوک میں مانع ہو سکتے ہیں۔
11. استاد کی نظر میں آنے والی یا ان کی توجہ میں لائی جانے والی امتیازی سلوک اور ہراسانی کی وقوعات کی اطلاع بروقت پرنسپل یا عمارت کے کسی دیگر منتظم کو دیں۔

سی۔ اسکول کونسلرز

1. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، جنسی رجحان، جنس (بشمول صنفی شناخت اور اظہار) یا صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے باہمی احترام اور وقار کا ماحول قائم رکھیں۔
2. پیہم دباؤ اور ابھرتے ہوئے ذاتی، سماجی اور جذباتی مسائل سے نمٹنے میں طلبہ وطالبات کی مدد کریں۔
3. مسائل کو حل کرنے کے ایک طریقے کے بطور، ضرورت کے مطابق، اساتذہ/طلبہ/کونسلر کی کانفرنس اور والدین/استاد/طلبہ/کونسلر کی کانفرنس کا اہتمام کریں۔
4. طلبہ وطالبات کے ساتھ مل کر ان کی تعلیمی پیشرفت اور کریئر کے منصوبوں کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔
5. وفاقی اور ریاستی قانون کے مطابق رازداری کو برقرار رکھیں۔
6. کریئر کی منصوبہ بندی کرنے میں طلبہ وطالبات کی مدد کے لیے معلومات بہم پہنچائیں۔
7. طلبہ وطالبات کو نصابی اور غیر نصابی پروگراموں سے استفادہ کرنے کی ترغیب دیں۔
8. طلبہ وطالبات اور ان کے خاندانوں کو کمیونٹی کے وسائل سے واقف کرائیں جو ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دستیاب ہیں۔
9. اسکول کے تمام مقامات پر مناسب نگرانی فراہم کرنے کے لیے اسکول کے پیمانے پر کی جانے والی کوششوں میں حصہ لیں۔
10. ضابطہ اخلاق سے واقف ہوں۔
11. محفوظ، منظم ماحول برقرار رکھنے کے لیے ڈسٹرکٹ کی توقعات کو سمجھنے میں بچوں کی مدد کریں۔
12. اسکول کے تمام مقامات پر مناسب نگرانی فراہم کرنے کے لیے اسکول کے پیمانے پر کی جانے والی کوششوں میں حصہ لیں۔
13. ہراسانی کے مسائل یا کسی ایسی صورت حال کو نمٹائیں جس سے کسی بھی طالب/طالبہ، اسکول کے ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طور پر موجود کسی شخص کی جذباتی یا جسمانی صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہو۔
14. ان ذاتی تعصبات کو دور کریں جو تمام طلبہ وطالبات کے ساتھ یکساں سلوک میں مانع ہو سکتے ہیں۔
15. امتیازی سلوک اور ہراسانی کے مسائل یا کسی ایسی صورت حال کو نمٹائیں جس سے کسی بھی طالب/طالبہ، اسکول کے ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طور پر موجود کسی شخص کی جذباتی یا جسمانی صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہو؛ اور
16. کونسلر کی نظر میں آنے والی یا ان کی توجہ میں لائی جانے والی امتیازی سلوک اور ہراسانی کی وقوعات کی رپورٹ بروقت دیں۔

ڈی۔ دیگر اسکولی اہلکار

1. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، جنسی رجحان، جنس (بشمول صنفی شناخت اور اظہار) یا صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے باہمی احترام اور وقار کا ماحول قائم رکھیں۔
2. وفاقی اور ریاستی قانون کے مطابق رازداری کو برقرار رکھیں۔
3. ضابطہ اخلاق سے واقف ہوں۔
4. محفوظ، منظم ماحول برقرار رکھنے کے لیے ڈسٹرکٹ کی توقعات کو سمجھنے میں بچوں کی مدد کریں۔
5. اسکول کے تمام مقامات پر مناسب نگرانی فراہم کرنے کے لیے اسکول کے پیمانے پر کی جانے والی کوششوں میں حصہ لیں۔
6. ہراسانی کے مسائل یا کسی ایسی صورت حال کو نمٹائیں جس سے کسی بھی طالب/طالبہ، اسکول کے ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طور پر موجود کسی شخص کی جذباتی یا جسمانی صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہو۔
7. ان ذاتی تعصبات کو دور کریں جو تمام طلبہ وطالبات کے ساتھ یکساں سلوک میں مانع ہو سکتے ہیں۔

ای۔ پرنسپل

1. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، جنسی رجحان بشمول صنفی شناخت اور اظہار یا صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے درس و تدریس میں معاون، محفوظ، منظم اور حوصلہ افزا اسکولی ماحول کو فروغ دیں۔
2. اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ وطالبات اور عملہ کو پرنسپل کے ساتھ باقاعدگی سے بات چیت کرنے اور شکایات کے ازالے کے لیے پرنسپل سے رجوع کرنے کا موقع میسر ہو۔
3. وفاقی اور ریاستی قانون کے مطابق رازداری کو برقرار رکھیں۔
4. باقاعدگی سے تمام تدریسی پروگراموں کا جائزہ لیں۔
5. مناسب غیر نصابی سرگرمیوں کی تیاری اور ان میں طلبہ وطالبات کی شرکت کی حمایت کریں۔
6. جب طلب کی جائے تو ضابطہ اخلاق کی تیاری میں مدد فراہم کریں۔ ضابطہ اخلاق اور ہراسانی کے خلاف پالیسیوں کو عام کریں۔
7. ضابطہ اخلاق کو نافذ کرنے اور تمام معاملوں کو فوری طورپر اور منصفانہ طریقے سے حل کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ داری سے کام کریں۔
8. اسکول کے تمام مقامات پر مناسب نگرانی فراہم کرنے کے لیے اسکول کے پیمانے پر کی جانے والی کوششوں میں حصہ لیں۔
9. ہراسانی کے مسائل یا کسی ایسی صورت حال کو نمٹائیں جس سے کسی بھی طالب/طالبہ، اسکول کے ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طور پر موجود کسی شخص کی جذباتی یا جسمانی صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہو۔
10. ان ذاتی تعصبات کو دور کریں جو اسکول یا کلاس روم کی سیٹنگ میں تمام طلبہ وطالبات کے ساتھ یکساں سلوک میں مانع ہو سکتے ہیں۔
11. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، جنسی رجحان، جنس، بشمول جنسی شناخت اور اظہار یا اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے باہمی احترام اور وقار کا ماحول قائم رکھیں، جس سے طلبہ وطالبات کے اعتماد کو تقویت ملے گی اور ان کی پڑھائی کا فروغ ہوگا۔

12. امتیازی سلوک اور ہراسانی کے مسائل یا کسی ایسی صورت حال کو نمٹائیں جس سے کسی بھی طالب/طالبہ، اسکول کے ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طور پر موجود کسی شخص کی جذباتی یا جسمانی صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہو؛ اور
13. پرنسپل کی نظر میں آنے والی یا ان کی توجہ میں لائی جانے والی امتیازی سلوک اور ہراسانی کی وقوعات کو حل کریں یا بصورت دیگر رپورٹ کریں۔

ایف۔ ڈگنیٹی ایکٹ کوآرڈنیٹر/انسداد غنڈہ گردی کوآرڈنیٹر

1. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، صنفی رجحان، جنس، جنسی شناخت اور اظہار یا صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے درس و تدریس میں معاون، محفوظ، منظم اور حوصلہ افزا اسکولی ماحول کو فروغ دیں۔
2. ضلع گیر اور عمارتی سطح پر انسداد غنڈہ گردی کی کمیٹیوں کے کام کاج کی نگرانی کریں اور ان کو مربوط کریں۔
3. ان نصابی وسائل کی نشاندہی کریں جن سے کلاس روم کی تدریس اور کلاس روم کے نظم میں تہذیب کو پیوست کرنے میں مدد ملتی ہے؛ اور اس بابت عملہ کی رہنمائی کریں کہ ان وسائل تک کیسے رسائی حاصل کی جائے اور کیسے ان پر عمل درآمد کیا جائے۔
4. انسدادغنڈہ گردی کمیٹی کی حمایت کے لیے پیشہ ورانہ ترقیاتی کمیٹی کے ساتھ ٹریننگ میں تعاون کریں۔
5. ڈسٹرکٹ کی انسداد غنڈہ گردی پالیسی کے اثرات کی نگرانی اور رپورٹ کرنے کے لیے ذمہ داری سے کام کریں۔
6. ہراسانی کے مسائل یا کسی ایسی صورت حال کو نمٹائیں جس سے کسی بھی طالب/طالبہ، اسکول کے ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طور پر موجود کسی شخص کی جذباتی یا جسمانی صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہو۔
7. ان ذاتی تعصبات کو دور کریں جو تمام طلبہ وطالبات اور عملہ کے ساتھ یکساں سلوک میں مانع ہو سکتے ہیں۔
8. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، جنسی رجحان، جنس، بشمول جنسی شناخت اور اظہار یا اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے باہمی احترام اور وقار کا ماحول قائم رکھیں، جس سے طلبہ وطالبات کے اعتماد کو تقویت ملے گی اور ان کی پڑھائی کا فروغ ہوگا؛ اور
9. ڈگنیٹی ایکٹ کوآرڈنیٹر/انسداد غنڈہ گردی کوآرڈنیٹر کی نظر میں آنے والی یا ان کی توجہ میں لائی جانے والی امتیازی سلوک اور ہراسانی کی وقوعات کو بروقت حل کریں یا بصورت دیگر رپورٹ کریں۔

جی۔ سپرنٹنڈنٹ

1. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، صنفی رجحان، جنس، جنسی شناخت اور اظہار یا صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے درس و تدریس میں معاون، محفوظ، منظم اور حوصلہ افزا اسکولی ماحول کو فروغ دیں۔
2. ڈسٹرکٹ کے منتظمین کے ساتھ مل کر تعلیمی بورڈ کی پالیسیوں اور اسکول کے آپریشن اور انتظام سے متعلق ریاستی اور وفاقی قوانین کا جائزہ لیں۔
3. طلبہ وطالبات کے نظم وضبط سے متعلق تعلیمی رجحانات سے بورڈ کو مطلع کریں۔
4. وفاقی اور ریاستی قانون کے مطابق رازداری کو برقرار رکھیں۔
5. ایسے تدریسی پروگرام تیار کرنے کے لیے کام کریں جو بدنظمی کے مسائل کو کم کریں اور طالب/طالبہ اور اساتذہ کی ضروریات کے تئیں حساس ہوں۔
6. ضابطہ اخلاق کو نافذ کرنے اور تمام معاملوں کو فوری طورپر اور منصفانہ طریقے سے حل کرنے کے لیے ڈسٹرکٹ کے منتظمین کے ساتھ مل کر کام کریں۔

7. اسکول کے تمام مقامات پر مناسب نگرانی فراہم کرنے کے لیے اسکول کے پیمانے پر کی جانے والی کوششوں میں حصہ لیں۔
8. ہراسانی کے مسائل یا کسی ایسی صورت حال کو نمٹائیں جس سے کسی بھی طالب/طالبہ، اسکول کے ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طور پر موجود کسی شخص کی جذباتی یا جسمانی صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہو۔
9. ان ذاتی تعصبات کو دور کریں جو اسکول یا کلاس روم کی سیٹنگ میں تمام طلبہ وطالبات کے ساتھ یکساں سلوک میں مانع ہو سکتے ہیں۔
10. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، جنسی رجحان، جنس، بشمول جنسی شناخت اور اظہار یا اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے باہمی احترام اور وقار کا ماحول قائم رکھیں، جس سے طلبہ وطالبات کے اعتماد کو تقویت ملے گی اور ان کی پڑھائی کا فروغ ہوگا۔

ایچ۔ تعلیمی بورڈ

1. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، صنفی رجحان، جنس، جنسی شناخت اور اظہار یا صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے سرگرم درس و تدریس میں معاون، محفوظ، منظم اور حوصلہ افزا اسکولی ماحول کو فروغ دیں۔
2. وفاقی اور ریاستی قانون کے مطابق رازداری کو برقرار رکھیں۔
3. ایک ایسا بجٹ تیار کریں اور تجویز کریں جس سے ایسے پروگرام اور سرگرمیاں فراہم کی جائیں جو ضابطہ اخلاق کے اہداف کو حاصل کرنے میں معاون ہوں۔
4. ایسے ضابطہ اخلاق تیار کرنے کے لیے طالب/طالبہ، استاد، منتظم، اور والدین کی تنظیموں، اسکول کے حفاظتی عملہ اور اسکول کے دیگر اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں جس میں اسکول کے احاطے اور اسکول فنکشن میں طلبہ وطالبات، ڈسٹرکٹ کے اہلکاروں اور مہمانوں کے طرز سلوک سے متعلق توقعات کو واضح طور پر بیان کیا جائے۔
5. ضابطہ اخلاق کو اختیار کریں اور اس کی تاثیر اور اس کے نفاذ میں انصاف پسندی اور یکسانیت کا جائزہ لینے کے لیے کم از کم سالانہ جائزہ لیں۔
6. پیشہ ورانہ، باحترام، شائستہ انداز میں بورڈ کے اجلاسوں کا انعقاد کرکے نمونے کے ساتھ قیادت کریں۔
7. ہراسانی کے مسائل یا کسی ایسی صورت حال کو نمٹائیں جس سے کسی بھی طالب/طالبہ، اسکول کے ملازم یا اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں قانونی طور پر موجود کسی شخص کی جذباتی یا جسمانی صحت یا حفاظت کو خطرہ لاحق ہو۔
8. ان ذاتی تعصبات کو دور کریں جو اسکول یا کلاس روم کی سیٹنگ میں تمام طلبہ وطالبات کے ساتھ یکساں سلوک میں مانع ہو سکتے ہیں۔
9. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، جنسی رجحان، جنس، بشمول جنسی شناخت اور اظہار یا اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی صنف سے قطع نظر تمام طلبہ وطالبات کے لیے باہمی احترام اور وقار کا ماحول قائم رکھیں، جس سے طلبہ وطالبات کے اعتماد کو تقویت ملے گی اور ان کی پڑھائی کا فروغ ہوگا۔

5300.25 طلبہ کا ڈریس کوڈ

تمام طلبہ وطالبات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ذاتی صفائی ستھرائی پر کامل توجہ دیں اور اسکول اور اسکول فنکشن میں آنے کے لیے مناسب لباس پہنیں۔ طلبہ وطالبات اور ان کے والدین طلبہ کے قابل قبول لباس اور ظاہری صورت کے لیے بنیادی طور پر ذمہ داری ہے۔ اساتذہ اور ضلع کے تمام دیگر اہلکاروں کو طلبہ کے قابل قبول لباس کی مثالی بنانے اور تقویت دینی چاہئے اور اسکول کی سیٹنگ میں مناسب ظاہری صورت کی سمجھ پیدا کرنے میں طلبہ وطالبات کی مدد کرنی چاہئے۔

طالب/طالبہ کا لباس، سنورنا اور ظاہری صورت، بشمول ہیئر اسٹائل/رنگ، زیورات، میک اپ اور ناخن درج ذیل صفات کے ہوں گے:

1. محفوظ، مناسب ہوں، اور تعلیمی عمل میں خلل یا مداخلت نہ کریں۔
2. یہ تسلیم کریں کہ انتہائی مختصر لباس اور آر پار نظر آنے والی ملبوسات مناسب نہیں ہیں۔
3. یہ یقینی بنائیں کہ زیر جامہ مکمل طور پر اوپری لباس سے ڈھکا ہوا ہے۔
4. ڈریس میں ہر وقت جوتے شامل کریں۔ حفاظتی لحاظ سے خطرہ بننے والے جوتے پہننے کی اجازت نہیں ہوگی۔
5. ڈرس میں ہیڈ گیئر یا ایسے آئٹمز شامل نہ کریں جو طالب/طالبہ کے چہرے کو اس حد تک ڈھانپ لے کہ وہ اسکول کی عمارت میں، اسکول کی بسوں پر یا احاطے میں قابل شناخت نہ ہو، سوائے طبی یا مذہبی مقاصد، یا ذاتی حفاظتی آلات کے جیسا کہ اسکول ڈسٹرکٹ کی طرف سے نافذ کردہ حفاظتی پروٹوکول میں حکم دیا گیا ہے۔
6. ڈریس میں ایسے آئٹمز شامل نہ کریں جو ناشائستہ، فحش، اہانت آمیز، یا نسل کی وجہ سے دوسروں کے خلاف توہین آمیز ہوں، یا نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، رنگ، وزن، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، مسلک، قومی اصلیت، نسلی گروہ، جنس، (بشمول جنسی شناخت اور اظہار)، صنف، صنفی رجحان یا معذوری کی بنیاد پر دوسروں کی فضیحت کرنے، ہراساں کرنے یا امتیازی سلوک کرنے والے ہوں۔
7. الکحل، تمباکو یا ممنوعہ مادوں یا غیر قانونی منشیات کے استعمال کو فروغ نہ دیں اور/یا اس کی توثیق نہ کریں اور/یا دیگر غیر قانونی یا پرتشدد سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی نہ کریں۔

ہر بلڈنگ کے پرنسپل یا ان کے نمائندے تمام طلبہ وطالبات اور ان کے والدین کو تعلیمی سال کے آغاز میں طلبہ کے ڈریس کوڈ کے سلسلے میں اور تعلیمی سال کے دوران ڈریس کوڈ میں ہونے والی کسی بھی ترمیم کے بارے میں مطلع کرنے کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔

طلبہ کے ڈریس کوڈ کی خلاف ورزی کرنے والے طلبہ وطالبات سے خلاف ورزی کے باعث بننے والے آئٹم کو ڈھانپ کر یا ہٹا کر اور اگر ضروری ہو یا عملی اعتبار سے ممکن ہو تو اسے قابل قبول آئٹم سے بدل کر اپنی ظاہری صورت کو تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ایسا کرنے سے انکار کرنے والے کسی بھی طالب/طالبہ پر ایک دن تک اور اس دن کی درون اسکول معطلی سمیت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ بار بار ڈریس کوڈ کی تعمیل میں ناکام رہنے والے طالب/طالبہ کو ایک دن سے زائد عرصے تک اور بیرون اسکول کی معطلی سمیت مزید تادیبی کارروائی کا پابند بنایا جائے گا۔

5300.30 طلبہ کا ممنوعہ طرز سلوک

تعلیمی بورڈ تمام طلبہ وطالبات سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ دوسرے طلبہ وطالبات، ڈسٹرکٹ کے اہلکاروں اور اسکول کمیونٹی کے دیگر اراکین کے حقوق اور بہبود کو کماحقہ ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اور اسکول کی سہولیات اور آلات کی مناسب نگہداشت کے ساتھ، مناسب اور مہذب طرز سلوک اختیار کریں۔

بہترین نظم و ضبط خود سے عائد کی جانے والی چیز ہے، اور طلبہ وطالبات کو اپنے سلوک کے ساتھ ہی اپنی بدسلوکی کے نتائج کی ذمہ داری تحمل کرنا اور قبول کرنا سیکھنا چاہیے۔ طلبہ وطالبات کے ساتھ تعامل کرنے والے ڈسٹرک کے اہلکاروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تادیبی کارروائی کو صرف ضروری ہونے پر بروئے کار لائیں اور طلبہ وطالبات کی ذاتی نظم و ضبط کی صلاحیت بڑھانے پر زور دیں۔

بورڈ کو اسکول کے احاطے میں رہتے ہوئے یا اسکول کے کسی فنکشن میں شامل ہونے کے دوران طلبہ کے طرز سلوک کے تئیں مخصوص اور واضح توقعات قائم کرنے کی ضرورت کا اعتراف ہے۔ مندرجہ ذیل ضابطہ جاتی اصولوں کا مقصد ایسا ہی کرنا اور دوسروں کے حقوق اور املاک کے تحفظ اور احترام پر توجہ مرکوز کرنا ہے۔

اپنے طرز سلوک کی ذمہ داری قبول نہیں کرنے والے اور اسکول کے ان اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والے طلبہ وطالبات کو اپنے طرز سلوک کے نتائج قبول کرنے ہوں گے۔

طلبہ وطالبات اس وقت تادیبی کارروائی، اسکول سے معطلی تک یا اس کے سمیت، کے تابع ہوسکتے ہیں، جب وہ:

1. **ایسے طرز سلوک میں ملوث ہوں جو غیر اصولی ہو۔ غیر اصولی طرز سلوک کی مثالوں میں یہ شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں:**
   1. دالانوں میں دوڑنا یا بصورت دیگرغیر محفوظ سلوک کرنا۔
   2. بلاوجہ شور وغل کرنا۔
   3. ایسی زبان یا اشاروں کا استعمال کرنا جو ناپاک، فحش، ناشائستہ یا گستاخانہ ہو۔
   4. گاڑیوں یا پیدل چلنے والوں کی آمدورفت میں رکاوٹ ڈالنا۔
   5. جان بوجھ کر کسی ایسے کام میں ملوث ہونا جس سے اسکول کمیونٹی کے معمول کے کام کاج میں خلل پڑے۔
   6. بلا اجازت ادھر ادھر جانا۔ طلبہ وطالبات کو انچارج ایڈمنسٹریٹر کی اجازت کے بغیر کسی بھی اسکولی عمارت میں جانے اجازت نہیں ہے، سوائے اس عمارت کے جس میں وہ مستقل طور سے حاضر ہوتے ہیں۔
   7. کمپیوٹر/الیکٹرانک مواصلاتی آلات کا غلط استعمال، بشمول کمپیوٹر، سافٹ ویئر، یا انٹرنیٹ/انٹرانیٹ اکاؤنٹ کا کوئی بھی غیر مجاز استعمال؛ نامناسب ویب سائٹس تک رسائی؛ یا ڈسٹرکٹ کی قابل قبول استعمال کی پالیسی کی کوئی بھی دیگر خلاف ورزی۔
2. **ایسے طرز سلوک میں ملوث ہوں جو نافرمانی شمار ہو۔ نافرمانی کے طرز سلوک کی مثالوں میں یہ شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں:**
   1. اساتذہ، اسکول کے منتظمین یا طلبہ وطالبات کے انچارج دیگر اسکولی ملازمین کی معقول ہدایات کی تعمیل کرنے میں ناکامی یا بصورت دیگر روگردانی کا مظاہرہ کرنا۔
   2. اسکول آنے میں تاخیر، اسکول سے غائب ہونا یا بغیر اجازت اسکول چھوڑنا۔
   3. نظر بندی کو ترک کرنا۔
   4. عملہ کے کسی رکن کے ذریعہ مطالبہ کیے جانے پر اس کے سامنے اپنی شناخت ظاہر کرنے میں ناکام ہونا۔
3. **ایسے طرز سلوک میں ملوث ہوں جو خلل اندازی شمار ہو۔ خلل انداز طرز سلوک کی مثالوں میں یہ شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں:**
   1. اساتذہ، اسکول کے منتظمین یا طلبہ وطالبات کے انچارج دیگر اسکولی ملازمین کی معقول ہدایات کی تعمیل کرنے میں ناکام رہنا۔

4. **ایسے طرز سلوک میں ملوث ہوں جو پرتشدد ہو۔ پرتشدد طرز سلوک کی مثالوں میں یہ شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں:**
   1. کسی استاد، منتظم یا اسکول کے دوسرے ملازم، کسی دوسرے طالب/طالبہ یا اسکول کے احاطے قانونی طور پر موجود کسی دوسرے شخص پر تشدد (جیسے مارنا، لات مارنا، گھونسہ لگانا، اور نوچنا) کا ارتکاب کرنا، یا ایسا کرنے کا اقدام کرنا۔
   2. ہتھیار رکھنا۔ صرف قانون نافذ کرنے والے مجاز اہلکار وہ افراد ہیں جن کو اسکول کے احاطے یا اسکول فنکشن میں اپنے پاس ہتھیار رکھنے کی اجازت حاصل ہے۔
   3. کوئی ایسی چیز دکھانا جو ہتھیار ظاہر ہوتی ہو۔
   4. کوئی بھی ہتھیار استعمال کرنے کی دھمکی دینا۔
   5. جان بوجھ کر کسی طالب/طالبہ، استاد، منتظم، ڈسٹرکٹ کے دیگر ملازم یا اسکول کے احاطے میں قانونی طور پر موجود کسی بھی شخص کی ذاتی املاک کو نقصان پہنچانا یا تباہ کرنا، بشمول گرافیٹی یا آتش زنی کرنے کے۔
   6. جان بوجھ کر اسکول ڈسٹرکٹ کی املاک کو نقصان پہنچانا یا تباہ کرنا۔
5. **کسی ایسے طرز سلوک میں ملوث ہونا جس سے دوسروں کی سلامتی، جسمانی یا ذہنی صحت یا فلاح و بہبود خطرے میں پڑجائے۔ ایسے طرز سلوک کی مثالوں میں یہ شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں:**
   1. اسکول کے اہلکار سے جھوٹ بولنا۔
   2. سیکشن ڈی میں بیان کردہ تشدد کی کسی کارروائی میں ملوث ہونے یا اسے انجام دینے کا اقدام کرنا۔
   3. دوسرے طلبہ وطالبات، اسکول کے اہلکار یا قانونی طورپر اسکول کے احاطے میں موجود یا اسکول فنکشن میں شرکت کرنے والے کسی دوسرے شخص کو بے پرواہی سے ایسے طرز سلوک میں ملوث ہوکر خطرے میں ڈالنا جس سے جسمانی چوٹ آنے کا کافی خطرہ ہوتا ہے۔
   4. دوسرے طلبہ وطالبات، اسکول کے اہلکار یا قانونی طورپر اسکول کے احاطے میں موجود یا اسکول فنکشن میں شرکت کرنے والے کسی دوسرے شخص کی جائیداد چوری کرنا، یا چوری کرنے کا اقدام کرنا۔
   5. ہتک عزت، جس میں کسی فرد یا قابل شناخت گروپ کے بارے میں غلط یا غیر متوقع بیانات دینا یا کسی فرد یا قابل شناخت گروپ کے بارے میں بے عزتی کرکے ایسی نمائندگی پیش کرنا شامل ہے جس سے اس شخص یا قابل شناخت گروپ کی مقبولیت کو ٹھیس پہنچتی ہو۔
   6. امتیازی سلوک، جس میں کسی دوسرے سے منفی طریقے سے سلوک کرنے کی بنیاد کے طور پر نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، رنگ، مسلک، قومی اصلیت، مذہب، جنس (بشمول صنفی شناخت اور اظہار)، صنفی رجحان یا معذوری کا استعمال کرنا شامل ہے۔
   7. ہراسانی (یا غنڈہ گردی)، جس میں کسی قابل شناخت فرد یا گروہ کے حوالے سے کی گئی ملحوظ حد تک سخت کارروائی یا کارروائیوں کا مسلسل وسیع پیٹرن یا بیانات شامل ہے جن کے واقع ہونے کا ارادہ ہو، یا جن کو ایک معقول شخص متعصبانہ یا فضیحت آمیز سمجھے گا۔ ہراساں کرنا مخالف ماحول پیدا کرنے کے مترادف بھی ہے۔ (مزید مکمل تعریفات جاننے کے لیے پالیسی، 0115، طلبہ کی ہراسانی اور غنڈہ گردی کی روک تھام اور مداخلت ملاحظہ کریں۔)
   8. جنسی طور پر ہراساں کرنا (بورڈ کی پالیسی 0110 ملاحظہ کریں)
   9. دھمکانا، جس میں ایسی کارروائیوں میں ملوث ہونا یا ایسے بیانات شامل ہیں جس سے کوئی فرد کو خوف یا جسمانی نقصان میں پڑتا ہے۔
   10. غنڈہ گردی، جو ایسی مخالفانہ سرگرمی ہو سکتی ہے جو مزید جارحیت کی دھمکی ذریعے نقصان پہنچاتی ہو یا خوف پیدا کرتی ہو اور/یا دہشت پیدا کرتی ہو۔ (مزید مکمل تعریفات جاننے کے لیے پالیسی 0115 ملاحظہ کریں)۔
   11. الجھن کی حالت پیدا کرنا، جس میں ہراسانی والی کارروائی میں شمولیت، پہل یا رکنیت کا پروسس شامل ہے (مزید مکمل تعریفات جاننے کے لیے پالیسی 0115 ملاحظہ کریں)۔
   12. فحش مواد فروخت کرنا، استعمال کرنا یا اپنے پاس رکھنا۔
   13. نازیبا یا گستاخانہ زبان استعمال کرنا، گالی دینا یا بد کلامی کرنا۔

14. سگریٹ، سگار، پائپ، الیکٹرانک سگریٹ (یعنی ویپ) نوشی کرنا، یا چبانے والی یا بغیر دھواں والی تمباکو نوشی کرنا، یا بھنگ یا گاڑھی بھنگ (جس میں بھنگ سے تیار ہونے والی مصنوعات شامل ہیں) نوشی کرنا/ویپنگ کرنا/نگلنا یا بھنگ آلودہ گانجھ کا مواد (ریاستی قانون اور ضابطے کے مطابق طبی بھنگ کے قانونی استعمال کے علاوہ) استعمال کرنا۔
15. الکحل آلود مشروبات یا غیر قانونی مادوں کو اپنے پاس رکھنا، استعمال کرنا، فروخت کرنا، پیشکش کرنا، تیار کرنا، تقسیم کرنا یا تبادلہ کرنا، یا ان میں سے کسی کے نشہ کے زیر اثر ہونا۔ "غیر قانونی مادوں" میں یہ چیزیں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں: بذریعہ سانس لی جانے والی منشیات، چرس، کوکین، ایل ایس ڈی، پی سی پی، ایمفیٹامائنز، ہیروئن، اسٹرائیڈز، ایک جیسی نظر آنے والی منشیات، اور کوئی بھی مصنوعی "ڈیزائنر ڈرگ" جو کہ مطلوبہ اثرات اور ان کے استعمال کی نقالی کرنے کے لیے ڈیزائن کردہ اور ترکیب شدہ ہوتے ہیں، جو کیمیائی لحاظ سے کافی حد تک غیر قانونی منشیات سے ملتے جلتے ہیں جن پر انسانی استعمال کے لیے لیبل لگایا جا سکتا ہے یا نہیں لگایا جاسکتا ہے۔
16. تجویز کردہ اور/یا کاؤنٹر سے لی گئی ادویات کو نامناسب طور پر اپنے پاس رکھنا، استعمال کرنا، فروخت کرنا، تقسیم کرنا یا تبادلہ کرنا۔
17. جوابازی کرنا
18. بے حیائی کی نمائش، یعنی فحش یا بیہود طریقے سے شرمگاہوں کو ظاہر کرنا۔
19. کسی درست وجہ کے بغیر آتشزدگی یا دیگر آفت کی انتباہی رپورٹ شروع کرنا، 911 کا غلط استعمال کرنا، یا آگ بجھانے والے آلات کو ڈسچارج کرنا۔
20. تادیبی کارروائی کے دوران ارادتا غلط بیانات دینا یا اسکول کے عملے کو جان بوجھ کر غلط معلومات پیش کرنا۔

6. **اسکول بس پر بدسلوک میں ملوث ہونا۔** طلبہ وطالبات کے لیے ڈسٹرکٹ کی بسوں پر سفر کرتے وقت مناسب سلوک کرنا، اپنی اور دوسرے مسافروں کی سلامتی کو یقینی بنانا اور بس ڈرائیور کی توجہ بھٹکانے سے احتراز کرنا بہت ضروری ہے۔ طلبہ وطالبات کو بس پر اپنے کلاس روم کے سلوک سے متعلق مقررہ معیارات کے مطابق طرز سلوک اپنانے کی ضرورت ہے۔ حد سے زیادہ شوروغل، دھکے مارنا، دھکیلنا اور لڑائی جھگڑا کرنا برداشت نہیں کیا جائے گا۔ طلبہ وطالبات کو بیٹھے رہنا، سامان اور جسم کے اعضاء کو بس کے اندر رکھنا، بس ڈرائیور یا مانیٹر کی ہدایات پر عمل کرنا ہے۔
7. **کسی بھی قسم کی تعلیمی بدنظمی میں ملوث ہوں۔ تعلیمی بد نظمی کی مثالوں میں یہ شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں:**
    1. تعلیمی سرقہ۔
    2. چیٹنگ کرنا۔
    3. نقل اتارنا۔
    4. ریکارڈ میں ردوبدل کرنا۔
    5. مندرجہ بالا کسی بھی عمل میں دوسرے طالب/طالبہ کی مدد کرنا
8. **کیمپس سے باہر کی ایسی بدنظمی میں ملوث ہونا جس سے اسکول میں یا اسکول فنکشن کے دوران تعلیمی عمل میں خلل پڑے یا جس سے معقول حد تک تعلیمی عمل میں خلل اندازی کی توقع کی جاسکتی ہے۔ ایسی بد نظمی کی مثالوں میں یہ شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں:**
    1. سائبر غنڈہ گردی (یعنی، الیکٹرانک پیغامات کے استعمال کے ذریعے جان بوجھ کر اور بار بار نقصان پہنچانا)۔ (مزید مکمل تعریفات جاننے کے لیے پالیسی 0115 ملاحظہ کریں)۔
    2. فون یا دیگر الیکٹرانک وسائل سمیت کیمپس سے باہر کسی بھی ذریعے سے طلبہ وطالبات یا اسکول کے اہلکار کو دھمکی دینا، ہراساں کرنا یا ان کے ساتھ غنڈہ گردی کرنا۔ (مزید مکمل تعریفات جاننے کے لیے پالیسی 0115 ملاحظہ کریں)۔
    3. ڈسٹرکٹ کی طرف سے نافذ کردہ حفاظتی پروٹوکول کی پابندی کرنے میں ناکامی، جس میں یہ چیزیں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں: سماجی فاصلہ رکھنا، صحت کی اسکریننگ میں شرکت کرنا، ذاتی حفاظتی آلات کو پہننا جیسے چہرے کو ڈھانپنا، دستانے، یا دیگر آلات، اور اساتذہ، منتظمین، اور/یا اس طرح کے پروٹوکول کے حوالے سے دیگر اسکولی اہلکار کی طرف سے دی جانے والی ہدایات پر عمل کرنا۔

5300.35 خلاف ورزیوں کی اطلاع

تمام طلبہ وطالبات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کی اطلاع فوری طور پر استاد، گائیڈنس کونسلر، بلڈنگ کے پرنسپل یا ان کے نمائندے کو دیں۔ کوئی بھی طالب/طالبہ جو کسی طالب/طالبہ کو اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن کے دوران اپنے پاس ہتھیار، الکحل یا غیر قانونی مادے رکھتے ہوئے دیکھے تو وہ اس کی اطلاع فوری طور پر کسی استاد، پرنسپل، پرنسپل کے نمائندے یا سپرنٹنڈنٹ آف اسکولز کو دے گا/دے گی۔

تادیبی کارروائی کے دوران طلبہ وطالبات کے لیے جان بوجھ کر غلط بیانات دینے یا اسکول کے عملہ کو جان بوجھ کر غلط معلومات فراہم کرنے کی ممانعت ہے۔

اساتذہ اور ڈسٹرکٹ کے دیگر تمام عملے سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کی اطلاع دینا مطلوب ہے۔ تادیبی پابندیاں عائد کرنے کے اختیار یافتہ ڈسٹرکٹ کے تمام عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس کام کو فوری، منصفانہ اور قانونی طریقے سے کریں۔ ڈسٹرکٹ کے وہ عملہ جو تادیبی پابندیاں عائد کرنے کا اختیار یافتہ نہیں ہیں، ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ فوری طورپر اپنے سپروائزر کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کی اطلاع دیں گے، جو اس پر کارروائی کرتے ہوئے مناسب تادیبی پابندی عائد کریں گے، اگر وہ ایسا کرنے کا اختیار یافتہ ہیں، یا اس معاملہ کو کسی ایسے عملے کے رکن کے حوالے کریں کے جو مناسب پابندی عائد کرنے کا اختیار یافتہ ہیں۔

کوئی بھی ہتھیار، الکحل یا غیر قانونی مادہ پایا جائے تو اسے فوری طور پر ضبط کر لیا جائے گا، اگر ممکن ہو، اس کے بعد متعلقہ طالب/طالبہ کے والدین کو اطلاع دی جائے گی اور مناسب تادیبی پابندی عائد کی جائے گی، جس میں دائمی معطلی اور قانونی چارہ جوئی کے لیے حکام کے حوالے کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

جرم قرار پانے والی اور اسکول کے نظام اور سکیورٹی کو کافی حد تک متاثر کرنے والی ان ضابطہ جاتی خلاف ورزیوں کی اطلاع پرنسپل یا اس کے نمائندے کی طرف سے مناسب مقامی قانون نافذ کرنے والے ادارے کو دیا جانا لازمی ہے، عملی طورپر جس قدر جلد ممکن ہو، لیکن کسی بھی صورت میں اس روز کے کام کاج کے اختتام سے پہلے جس روز پرنسپل یا اس کے نمائندے کو خلاف ورزی کا علم ہوتا ہے۔ اطلاع ٹیلی فون کے ذریعے دی جا سکتی ہے، اس کے بعد اسی روز ایک خط بھیجا جا سکتا ہے جس دن ٹیلی فون کال کی گئی ہو۔ اطلاع میں طالب/طالبہ کی نشاندہی اور اس طرز سلوک کی وضاحت ہونی چاہیے جس سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوئی ہو اور جو جرم قرار پائی ہو۔

5300.40 تادیبی سزائیں، طریقہ کار اور ریفرل

نظم و ضبط اس وقت سب سے زیادہ مؤثر ہوتا ہے جب وہ کسی مسئلے سے اس کے پیش آنے کے وقت اور محل پر اور اس طریقے سے براہ راست نمٹتا ہے جسے طلبہ وطالبات منصفانہ اور غیر جانبدارانہ شمار کرتے ہیں۔ طلبہ وطالبات کے ساتھ تعامل کرنے والے اسکول کے اہلکار سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تادیبی کارروائی کو صرف ضروری ہونے پر بروئے کار لائیں اور طلبہ وطالبات کی ذاتی نظم و ضبط کی صلاحیت بڑھانے پر زور دیں۔

ضرورت پڑنے پر کی جانے والی تادیبی کارروائی، مضبوط، منصفانہ اور یکساں ہو گی تاکہ وہ طالب/طالبہ کے طرز سلوک کو تبدیل کرنے میں سب سے زیادہ مؤثر ثابت ہو سکے۔ تادیبی سزائیں عائد کرنے کے اختیار یافتہ اسکول کے اہلکار، مناسب تادیبی کارروائی کا تعین کرنے میں درج ذیل باتوں کو زیر غور لائیں گے:

1. طالب/طالبہ کی عمر۔
2. جرم کی نوعیت اور وہ حالات جن کی وجہ سے جرم کا ارتکاب ہوا۔
3. طالب/طالبہ کا سابقہ تادیبی ریکارڈ۔
4. نظم و ضبط کی دیگر شکلوں کی تاثیر۔
5. والدین، اساتذہ اور/یا دوسروں سے موصولہ معلومات، جو مناسب ہو۔
6. دیگر تخفیفی احوال۔

ایک عام اصول کے طور پر، نظم و ضبط ترقی پسندانہ ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ طالب/طالبہ سے سرزد ہونے والی پہلی خلاف ورزی عام طور پر مابعد کی خلاف ورزیوں کی بہ نسبت ہلکی سزا کا باعث ہوگی۔

ایسے طریقہ کار بنائے گئے ہیں جن سے اسکول کے اہلکار کو طرز سلوک کے منفی پیٹرن کی شناخت اور تشخیص کرنے پر قادر ہوں گے حالانکہ اس طرح کے پیٹرن ابھی ابتدائی مراحل میں ہیں۔

ضابطہ اخلاق کی پابندی نہیں کرنے والے طالب/طالبہ کو انتظامیہ کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ ریفرل کی نوعیت، نظم و ضبط سے متعلق طالب/طالبہ کے ریکارڈ، اور طالب/طالبہ کی کانفرنس کی بنیاد پر، منتظم مناسب کارروائی کا فیصلہ کریں گے۔

اسکول ڈسٹرکٹ نظم وضبط کے مسائل کی جلد نشاندہی اور حل کرنے کے لیے درج ذیل چیزوں کو بروئے کار لاتا ہے:

1. <u>انفرادی پیش رفت کی رپورٹ</u> - اساتذہ سے آئی پی آر وقتاً فوقتاً گھر بھیجنا مطلوب ہوتا ہے۔ آئي پی آر کو طالب/طالبہ کے طرز سلوک کے ساتھ ہی اس کی تعلیمی کارکردگی کے سلسلے میں ملاحظات شامل کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ والدین کی کانفرنس کا اہتمام کرنے کی درخواست کی جا سکتی ہے۔
2. <u>رپورٹ کارڈ</u> - رپورٹ کارڈز سہ ماہی طورپر تیار اور تقسیم کیے جاتے ہیں۔ اگرچہ طالب/طالبہ کی تعلیمی کارکردگی کی اطلاع بہم پہنچانا بنیادی کام ہے، مگر اساتذہ کو طالب/طالبہ کی مہارتوں یا طرز سلوک پر بھی تبصرہ کرنا چاہیے۔ والدین کی کانفرنس کا اہتمام کرنے کی درخواست کی جا سکتی ہے۔
3. <u>والدین کی شبینہ ملاقات</u> - والدین کو تعلیمی سال کی ابتداء میں اساتذہ سے ملنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ اس میٹنگ میں، اساتذہ طالب/طالبہ کے سلوک کے ساتھ ہی اس کی تعلیمی حصولیابی پر بھی گفتگو کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں، ضرورت کے مطابق والدین کو سال بھر اساتذہ سے ملنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔
4. <u>ایڈمنسٹریٹو/پیپل پرسنل سروسز ٹیم</u> - ایڈمنسٹریٹو/پیپل پرسنل سروسز ٹیم ریفر کردہ طالب/طالبہ سے متعلق تمام دستیاب معلومات پر غور کرتی ہے۔ ہر طالب/طالبہ کے معاملے کے حل میں مداخلتی حکمت عملی اور ٹیم کے ایک رکن کی تقرری شامل ہوتی ہے جو مداخلتی حکمت عملی کو نافذ کرنے اور ٹیم کو اس کی رپورٹ دینے کے لیے ذمہ دار کوآرڈینیٹر کی حیثیت سے کام کرے۔

ٹیم کے ارکان میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں:

پرنسپل

اسسٹنٹ پرنسپل

پوپل پرسنل سروسز کے صدر

گائیڈنس کونسلر ماہر نفسیات

سماجی کارکن

نرس، حاضری کے اہلکار، اور اساتذہ (جو مناسب ہو)

مداخلتی کارروائیوں میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

والدین کے رابطے

کونسلر، اسکول کے ماہر نفسیات، یا سماجی کارکن کے ساتھ اسکول کے اندر مشاورت (گروپ یا انفرادی)

طالب علم/انتظامیہ کا رابطہ

فیملی کورٹ کے لیے ریفرل (پی آئي این ایس)

بچوں کی حفاظتی خدمات کے لیے ریفرل

دیگر بیرونی ایجنسیوں کے لیے ریفرل

خصوصی تعلیمی کمیٹی (سی ایس ای) کو ریفرل

معذوری میں مبتلا ہونے کی نشاندہی شدہ طالب/طالبہ کے لیے سی ایس ای میں پھر سے ریفرل

والدین کی گروپ میٹنگ

سپرنٹنڈنٹ کے ذریعہ معطلی کی سماعت کے لیے پرنسپل کی درخواست کی سفارش۔

انتظامیہ کے ذریعہ طرز سلوک اور اس کے بعد اسے نمٹانے کی کارروائی کا ریکارڈ طالب/طالبہ کے نظم و ضبط کے فولڈر میں رکھا جاتا ہے۔

اگر کسی طالب/طالبہ کا طرز سلوک کسی معذوری یا مشتبہ معذوری سے متعلق ہے، تو طالب/طالبہ کو خصوصی تعلیمی کمیٹی کے پاس بھیجا جائے گا اور اگر ضرورت پڑے، تو معذوری میں مبتلا یا معذوری میں مبتلا سمجھے جانے والے طالب/طالبہ کو نظم وضبط کے دائرے میں لانے کی تادیبی کارروائی اس ضابطہ اخلاق کے علاحدہ تقاضوں کے مطابق انجام دی جائے گی۔ کسی معذوری میں مبتلا ہونے کے بطور شناخت شدہ طالب/طالبہ کی معذوری سے متعلق طرز سلوک کے لیے تادیبی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

ان معاملوں میں جہاں نظربندی مطلوب ہو اور طالب/طالبہ کو ڈسٹرکٹ کے اندر کسی دوسرے اسکول سے منتقل کیا جانا ہے، طالب/طالبہ کو نظربندی میں رکھنے کے لیے والدین کے ساتھ مناسب وقت کا بندوبست کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔

ان معاملوں میں جہاں اسکول کے اندر معطلی مطلوب ہو، ضرورت پڑنے پر، اسے اسکول کے ماہر نفسیات کی مشاورت کے فائدے سے لاگو کیا جانا چاہیے۔

اے۔ نتائج / انجام

نامناسب طرز سلوک کا مظاہرہ کرنے میں ملوث پائے جانے والے طلبہ وطالبات، تنہا یا مشترکہ شکل میں، مندرجہ ذیل سزاؤں کے تابع ہو سکتے ہیں۔ ہر سزا کے بعد نشان زد اسکولی اہلکار کو طلبہ کے مقررہ پروسس سے گزرنے کے حق کے مطابق وہ سزا عائد کرنے کا اختیار ہے۔

1. زبانی وارننگ – ڈسٹرکٹ کے عملے کا کوئی بھی رکن
2. تحریری انتباہ - بس ڈرائیور، ہال اور لنچ کے مانیٹر، کوچ، گائیڈینس کونسلر، اساتذہ، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
3. والدین کو تحریری اطلاع - بس ڈرائیور، ہال اور لنچ کے مانیٹر، کوچ، گائیڈینس کونسلر، اساتذہ، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
4. نظربندی/حراست - اساتذہ، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
5. ٹرانسپورٹ کی سہولت سے معطلی – ٹرانسپورٹیشن کے ڈائریکٹر، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
6. ایتھلیٹک پروگرام میں شرکت سے معطلی – کوچ، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
7. سماجی یا غیر نصابی سرگرمیوں سے معطلی – سرگرمی کے ڈائریکٹر، پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
8. دیگر مراعات کی معطلی - پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
9. اندرون اسکول معطلی - پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ
10. استاد کے ذریعہ کلاس روم سے اخراج - اساتذہ، پرنسپل
11. اسکول سے قلیل مدت (پانچ دن یا اس سے کم) کی معطلی - پرنسپل، سپرنٹنڈنٹ، بورڈ
12. اسکول سے طویل مدت (پانچ دن سے زائد) کی معطلی - سپرنٹنڈنٹ، بورڈ
13. اسکول سے دائمی معطلی - سپرنٹنڈنٹ، بورڈ۔

بی۔ طریقہ کار

سزا عائد کیے جانے سے قبل طالب/طالبہ کو ملنے والے مقررہ پروسس کی مقدار عائد کی جانے والی سزا پر منحصر ہے۔ تمام معاملوں میں، نافذ کی جانے والی سزا سے قطع نظر، سزا عائد کرنے کے مجاز اسکولی اہلکار کو مبینہ بد سلوکی کے سلسلے میں طالب/طالبہ کو مطلع کرنا چاہیے اور ضروری حد تک، مبینہ بدسلوکی سے متعلق حقائق کی چھان بین کرنی چاہیے۔ تمام طلبہ وطالبات کو سزا نافذ کرنے کے سلسلے میں حقائق سے متعلق اپنا موقف تادیبی سزا عائد کرنے والے اسکولی اہلکار کے سامنے پیش کرنے کا موقع حاصل ہوگا۔

جن طلبہ وطالبات کو زبانی انتباہ، تحریری انتباہ یا اپنے والدین کو دی جانے والی تحریری اطلاع کے علاوہ دیگر سزائیں/نتائج دیئے جاتے ہیں، وہ سزا نافذ ہونے سے پہلے کچھ اضافی حقوق پانے کے مستحق ہیں۔ ذیل میں ان اضافی حقوق کی وضاحت کی گئی ہے۔

1۔ نظربندی/حراست

اساتذہ، پرنسپل اور سپرنٹنڈنٹ اسکول کے مابعد حراست کو طالب/طالبہ کی بدسلوکی کی سزا کے طور پر ان حالات میں بروئے کار لا سکتے ہیں جہاں کلاس روم سے اخراج یا معطلی غیر مناسب ہو گی۔ نتیجہ/سزا کے طورپر نظر بندی/حراست صرف اس وقت نافذ کی جائے گی جب طالب/طالبہ کے والدین کو اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے مطلع کردیا جائے کہ اس سزا/نتیجے پر والدین کا کوئی اعتراض

نہیں ہے اور طالب/طالبہ کو حراست کے بعد گھر جانے کے لیے مناسب ٹرانسپورٹ کی سہولت حاصل ہے۔

2. ٹرانسپورٹ کی سہولت سے معطلی

اگر کوئی طالب/طالبہ بس میں بہتر طریقے سے سلوک نہ کرے، تو بس ڈرائیور سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس طرح کے سلوک کو پرنسپل کی توجہ میں لائے گا۔ جو طلبہ وطالبات سنگین تادیبی مسئلے کا باعث بن جاتے ہیں ان کے سفر کرنے کی مراعات پرنسپل یا سپرنٹنڈنٹ یا ان کے نمائندے کے ذریعہ معطل کی جاسکتی ہیں۔

ایسے معاملوں میں، طالب/طالبہ کے والدین اس بات پر غور کرنے کے لیے ذمہ دار ہوں گے کہ ان کا بچہ/بچی محفوظ طریقے سے اسکول آئے اور جائے۔ اگر ٹرانسپورٹ کی سہولت سے معطلی حاضری سے معطلی کا سبب قرار پائے، تو ڈسٹرکٹ طالب/طالبہ کی تعلیم کے لیے مناسب انتظامات کرے گا۔

ٹرانسپورٹ کی سہولت سے معطلی کی زد میں آنے والے طالب/طالبہ تعلیمی قانون §3214 کے مطابق مکمل سماعت کا حقدار نہیں ہے۔ تاہم، طالب/طالبہ اور اس کے والدین کو اس طرز سلوک اور اس سے وابستہ سزا کے سلسلے میں پرنسپل یا ان کے نمائندے کے ساتھ گفتگو کرنے کے لیے ایک غیر رسمی کانفرنس کرنے کا مناسب موقع فراہم کیا جائے گا۔

3. ایتھلیٹک کھیل میں شرکت، غیر نصابی سرگرمیوں اور دیگر مراعات سے معطلی

ایتھلیٹک کھیل میں شرکت، غیر نصابی سرگرمیوں اور دیگر مراعات سے معطلی کی زد میں آنے والے طالب/طالبہ تعلیمی قانون §3214 کے مطابق مکمل سماعت کا حقدار نہیں ہے۔ تاہم، طالب/طالبہ اور اس کے والدین کو اس طرز سلوک اور اس سے وابستہ سزا کے سلسلے میں معطلی عائد کرنے والے ڈسٹرکٹ کے اہلکار کے ساتھ گفتگو کرنے کے لیے ایک غیر رسمی کانفرنس کرنے کا مناسب موقع فراہم کیا جائے گا۔

4. اندرون اسکول معطلی

بورڈ کو یہ تسلیم ہے کہ اسکول کو طلبہ وطالبات کے اسکول میں حاضر ہونے کی ضرورت اور کلاس روم کے اندر کے نظام کی ضرورت میں توازن پیدا کرنا چاہیے تاکہ پڑھائی کے لیے سازگار ماحول قائم کیا جا سکے۔ اس طرح، بورڈ کی طرف سے پرنسپل اور سپرنٹنڈنٹ کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ ایسے طلبہ وطالبات کو "اندرون اسکول معطلی" میں رکھیں، جن کو بصورت دیگر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے نتیجے میں اسکول سے معطل کردیا جائے گا۔ اندرون اسکول معطلی کے استاد ایک توثیق یافتہ استاد یا توثیق یافتہ استاد کی نگرانی میں کام کرنے والا تدریسی معاون ہوگا۔

اندرون اسکول معطلی کی زد میں آنے والے طالب/طالبہ تعلیمی قانون §3214 کے مطابق مکمل سماعت کا حقدار نہیں ہے۔ تاہم، طالب/طالبہ اور اس کے والدین کو اس طرز سلوک اور اس سے وابستہ سزا کے سلسلے میں اندرون اسکول معطلی عائد کرنے والے ڈسٹرکٹ کے اہلکار کے ساتھ گفتگو کرنے کے لیے ایک غیر رسمی کانفرنس کرنے کا مناسب موقع فراہم کیا جائے گا۔

5. استاد کے ذریعہ خلل انداز طلبہ وطالبات کی تادیبی برخاستگی

کسی ایک طالب/طالبہ کے طرز سلوک سے استاد کی تدریسی صلاحیت متاثر ہوسکتی ہے اور کلاس روم میں، بشمول ورچوئل کلاس روم، دیگر طلبہ وطالبات کے لیے پڑھنا دشوار ہوسکتا ہے۔ بیشتر معاملوں میں کلاس روم ٹیچر طالب/طالبہ کے طرز سلوک کو کنٹرول کر سکتے ہیں اور کلاس روم مینجمنٹ کی اچھی تکنیکوں کو بروئے کار لا کرکے کلاس روم پر کنٹرول کو برقرار رکھ سکتے ہیں یا بحال کر سکتے ہیں۔ ان تکنیکوں میں وہ پریکٹس شامل ہو سکتے ہیں جن میں استاد کسی طالب/طالبہ کو مختصر وقفے کے لیے کلاس روم یا ورچوئل کلاس روم سے باہر نکلنے کی ہدایت دیتے ہیں تاکہ طالب/طالبہ کو متبادل سیٹنگ میں اپنا سکون اور خود پر قابو پانے کا موقع ملے۔ ایسی پریکٹس کی مثالوں میں یہ شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں: (1) ایڈمنسٹریٹر کے دفتر میں قلیل مدتی "ٹائم آؤٹ"؛ (2) طالب/طالبہ کو مختصر وقفہ کے لیے دالان میں بھیجنا؛ (3) کسی طالب/طالبہ کو صرف کلاس کے بقیہ وقت پرنسپل کے دفتر میں بھیجنا؛ یا (4) کسی طالب/طالبہ کو گائیڈنس کونسلر یا ڈسٹرکٹ اسٹاف کے دیگر ممبر کے پاس کونسلنگ کے لیے بھیجنا۔ وقت کے لحاظ سے کلاس روم مینجمنٹ کی تکنیکیں، جیسے وہ تکنیکیں جو اس ضابطے کے مقاصد کے تحت تادیبی اخراج کی کارروائی نہ قرار پائیں۔

کبھی کبھار، طالب/طالبہ کا طرز سلوک خلل انداز ہو سکتا ہے۔ اس ضابطہ اخلاق کے مقاصد کے تحت، خلل انداز طالب/طالبہ وہ طالب/طالبہ ہے جو تعلیمی عمل میں کافی حد تک خلل کا باعث ہو یا جو کلاس روم یا ورچوئل کلاس روم پر استاد کے اختیار میں کافی حد تک مداخلت کا باعث ہو۔ تعلیمی عمل میں کافی حد تک خلل یا استاد کی اتھارٹی میں خاطر خواہ مداخلت اس وقت ہوتی ہے جب طالب/طالبہ استاد کی ہدایات کی تعمیل کرنے میں مستقل عدم دلچسپی کا مظاہرہ کرتا/کرتی ہے یا استاد کے کلاس روم کے اصولوں کی بار بار خلاف ورزی کرتا/کرتی ہے۔

کلاس روم کے استاد کسی خلل انداز طالب/طالبہ کو دو دنوں تک کلاس سے برخاست کرسکتے ہیں۔ کلاس سے برخاستگی کا اطلاق صرف برخاست کرنے استاد کی کلاس پر ہوتا ہے۔

اگر خلل انداز طالب/طالبہ سے تعلیمی عمل میں خلل کا خطرہ یا مسلسل خطرہ لاحق نہ ہو، تو طالب/طالبہ کو ہٹائے جانے سے قبل استاد کی طرف سے طالب/طالبہ کو اس بات کی وضاحت دی جانی چاہیے کہ اسے کیوں ہٹایا جا رہا ہے اور اسے متعلقہ واقعات پر اپنے موقف کی وضاحت کرنے کا موقع فراہم کیا جانا چاہیے۔ غیر رسمی گفت و شنید کے بعد ہی استاد کسی طالب/طالبہ کو کلاس سے نکال سکتے ہیں۔

اگر طالب/طالبہ سے خلل کا خطرہ یا مستقل خطرہ لاحق ہو، تو استاد اس طالب/طالبہ کو فوری طور پر نکالنے کا حکم دے سکتے ہیں۔ تاہم، استاد کی طرف سے طالب/طالبہ کو وضاحت دی جانی چاہیے کہ اسے کلاس روم سے کیوں نکالا گیا اور طالب/طالبہ کو 24 گھنٹے کے اندر متعلقہ واقعات پر اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دینا چاہیے۔

استاد کو ڈسٹرکٹ کی طرف سے وضع کردہ تادیبی برخاستگی کے فارم کو مکمل کرنا چاہیے اور برخاستگی کے حالات کی وضاحت پیش کرنے اور تادیبی برخاستگی کا فارم جمع کرنے کے لیے پرنسپل یا ان کے نمائندے سے جتنی جلد ممکن ہو، لیکن اسکولی دن کے اختتام سے قبل، ملنا چاہیے۔ اگر اسی اسکولی دن کے اختتام تک پرنسپل یا ان کا نمائندہ دستیاب نہ ہوں، تو استاد کو سکریٹری کے پاس فارم چھوڑنا چاہیے اور اگلے اسکولی دن کی کلاسیں شروع ہونے سے پہلے پرنسپل یا نمائندے سے ملنا چاہیے۔

طالب/طالبہ کو نکالے جانے کے بعد 24 گھنٹے کے اندر، پرنسپل یا پرنسپل کی طرف سے نامزد کردہ ڈسٹرکٹ کے دیگر امڈمنسٹریٹر کو طالب/طالبہ کے والدین کو تحریری شکل میں مطلع کرنا چاہیے کہ طالب/طالبہ کو کلاس سے نکالا گیا ہے اور کیوں نکالا گیا ہے۔ نوٹس میں والدین کو اس بات سے بھی مطلع کرنا چاہیے کہ ان کو درخواست کیے جانے پر برخاستگی کی وجوہات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے پرنسپل یا پرنسپل کے نمائندے سے غیر رسمی ملاقات کرنے کا حق حاصل ہے۔

والدین کے آخری معلوم پتے پر تحریری نوٹس پرسنل ڈیلیوری، ایکسپریس میل ڈیلیوری، یا ایسے کسی دوسرے ذرائع سے فراہم کیا جانا چاہیے جو معقول طور پر قابل شمار ہو، یہ یقینی بنانے کے لیے کہ طالب/طالبہ کو نکالے جانے کے 24 گھنٹے کے اندر نوٹس موصول ہوجائے۔ جہاں ممکن ہو، اگر اسکول کو والدین سے رابطہ کرنے کے مقصد سے ٹیلی فون نمبر فراہم کیے گئے ہوں، تو ٹیلیفون کے ذریعے بھی نوٹس فراہم کیا جانا چاہیے۔

پرنسپل کو غیر رسمی کانفرنس میں برخاستگی کا حکم دینے والے استاد کو حاضر کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

غیر رسمی میٹنگ میں اگر طالب/طالبہ الزامات کی تردید کرے، تو پرنسپل یا پرنسپل کے نمائندے کو یہ بتانا چاہیے کہ طالب/طالبہ کو کیوں نکالا گیا اور طالب/طالبہ اور اس کے والدین کو متعلقہ واقعات پر طالب/طالبہ کا موقف پیش کرنے کا موقع دینا چاہیے۔ طالب/طالبہ کو برخاست کیے جانے کے 48 گھنٹے کے اندر غیر رسمی ملاقات ہونی چاہیے۔ غیر رسمی ملاقات کا وقت والدین اور پرنسپل کے باہمی اتفاق سے بڑھایا جا سکتا ہے۔

اگر پرنسپل کو درج ذیل میں سے کوئی ایک وجہ مل جائے تو پرنسپل یا پرنسپل کے نمائندے کلاس سے طالب/ طالبہ کی برخاستگی کے فیصلے کو پلٹ سکتے ہیں:

1. طالب/طالبہ کے خلاف عائد کردہ الزامات کی تائید میں خاطر خواہ ٹھوس شواہد موجود نہیں ہیں۔
2. طالب/طالبہ کی برخاستگی بصورت دیگر ڈسٹرکٹ کے ضابطہ اخلاق سمیت قانون کی خلاف ورزی ہے۔
3. یہ طرز سلوک تعلیمی قانون 3214§ کے مطابق اسکول سے معطلی کا متقاضی ہے اور معطلی کی کارروائی نافذ کی جائے گی۔

پرنسپل یا ان کے نمائندے استاد کی طرف سے جاری کردہ ریفرل فارم موصول ہونے اور درخواست کیے جانے پر منعقد ہونے والی غیر رسمی کانفرنس کی 48 گھنٹے کی مدت کے بعد کے دن کام کاج بند ہونے کے درمیان کسی بھی وقت برخاستگی کے فیصلے کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ کلاس روم ٹیچر کے ذریعہ کلاس روم یا ورچوئل کلاس روم سے نکالے گئے کسی بھی طالب/طالبہ کو اس وقت تک کلاس روم میں واپس لوٹنے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ پرنسپل کوئی حتمی فیصلہ نہ کر لے، یا برخاستگی کی مدت پوری نہ ہو جائے، جو بھی کم ہو۔

کلاس روم ٹیچر کے ذریعہ کلاس روم یا ورچوئل کلاس روم سے نکالے جانے والے کسی بھی خلل انداز طالب/طالبہ کو اس وقت تک جاری تعلیمی پروگرامنگ اور سرگرمیوں کی پیشکش کی جائے گی جب تک کہ اسے کلاس روم یا ورچوئل کلاس روم میں واپس لوٹنے کی اجازت نہ مل جائے۔

معذوری میں مبتلا طالب/طالبہ کی برخاستگی، بعض مخصوص حالات کے تحت، طالب/طالبہ کے اندراج میں تبدیلی کا سبب شمار ہوسکتی ہے۔ بنابریں، کوئی بھی استاد کسی معذور طالب/طالبہ کو اپنی کلاس سے اس وقت تک نہیں نکال سکتے ہیں جب تک کہ وہ پرنسپل یا خصوصی تعلیمی کمیٹی کے چیئرپرسن سے یہ تصدیق نہ کر لے کہ اس کو نکالنے سے ریاستی یا وفاقی قانون یا ضوابط کے تحت طالب/طالبہ کے حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہوگی۔

6. اسکول سے معطلی

اسکول سے معطلی ایک سنگین انجام کار ہے، جسے صرف ان طلبہ وطالبات پر عائد کیا جا سکتا ہے جو نافرمان، غیر منظم، پرتشدد یا خلل انداز ہیں، یا جن کے طرز سلوک سے بصورت دیگر دوسروں کی سلامتی، اخلاق، صحت یا بہبود کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

بورڈ کے پاس طلبہ وطالبات کو معطل کرنے کا اختیار ہے، لیکن طلبہ وطالبات کی معطلی کی بنیادی ذمہ داری سپرنٹنڈنٹ اور پرنسپل کو دیتا ہے۔

عملہ کا کوئی بھی رکن سپرنٹنڈنٹ یا پرنسپل کے پاس یہ سفارش کر سکتا ہے کہ کسی طالب/طالبہ کو معطل کیا جائے۔ عملہ کے تمام اراکین کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے لیے فوری طور پر تشدد مزاج طالب/طالبہ کے بارے میں پرنسپل یا سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دینی چاہیےاور اس کو ریفر کرنا چاہیے۔ تمام سفارشات اور ریفرلز تحریری شکل میں کیے جائیں گے جب تک کہ سفارش یا ریفرل کے سربستہ حالات کے تحت فوری توجہ درکار نہ ہو۔ ایسے معاملوں میں معطلی کی سفارش کرنے والے عملہ کے رکن کو جلد از جلد ایک تحریری رپورٹ تیار کرنی ہوگی۔

معطلی کی سفارش یا ریفرل موصول ہونے پر یا معطلی کے کیس پر کارروائی کرتے وقت، سپرنٹنڈنٹ یا پرنسپل اس معاملے سے متعلقہ حقائق کو جمع کریں گے اور اگر ضروری ہو تو بعد میں پیش کرنے کے لیے انہیں ریکارڈ کریں گے۔

اے۔ اسکول سے قلیل مدتی (پانچ ایام یا اس سے کم) معطلی

جب سپرنٹنڈنٹ یا پرنسپل (جن کو "معطل کرنے والی اتھارٹی" کہا گیا ہے) تعلیمی قانون §3214((3، کے مطابق بد سلوکی کے الزام میں کسی طالب/طالبہ کو پانچ ایام یا اس سے کم مدت تک معطل کرنے کی تجویز کرے، تو معطل کرنے والی اتھارٹی کو فوری طور پر طالب/طالبہ کو زبانی اطلاع دینی چاہیے۔ اگر طالب/طالبہ بدسلوکی کے الزام کی تردید کرے، تو معطل کرنے والی اتھارٹی کو مجوزہ معطلی کی بنیادی وجہ کی وضاحت پیش کرنی ہوگی۔ معطل کرنے والی اتھارٹی کو طالب/طالبہ کے والدین کو تحریری شکل میں یہ اطلاع بھی دینی چاہیے کہ طالب/طالبہ کو اسکول سے معطل کیا جا سکتا ہے۔ والدین کے آخری معلوم پتے پر تحریری نوٹس پرسنل ڈیلیوری، ایکسپریس میل ڈیلیوری، یا ایسے کسی دوسرے ذرائع سے فراہم کیا جانا چاہیے جو معقول طور پر قابل شمار ہو، یہ یقینی بنانے کے لیے کہ معطلی کی تجویز کرنے کا فیصلہ کیے جانے کے 24 گھنٹے کے اندر نوٹس موصول ہوجائے۔ جہاں ممکن ہو، اگر اسکول کو والدین سے رابطہ کرنے کے مقصد سے ٹیلی فون نمبر فراہم کیے گئے ہوں، تو ٹیلیفون کے ذریعے بھی نوٹس فراہم کیا جانا چاہیے۔

نوٹس میں طالب/طالبہ کے خلاف عائدہ کردہ الزامات اور اس واقعے کی تفصیل فراہم کی جائے گی جس کے لیے معطلی کی تجویز کی گئی ہے اور والدین کو پرنسپل کے ساتھ فوری غیر رسمی کانفرنس کی درخواست کرنے کے حق سے بھی مطلع کیا جائے گا۔ نوٹس اور غیر رسمی کانفرنس دونوں والدین کی بنیادی اہم زبان یا ذریعہ مواصلت سے انجام دیے جائیں گے۔ کانفرنس میں، والدین کو شکایت کرنے والے گواہوں سے اس طریقہ کار کے تحت سوالات پوچھنے کی اجازت دی جائے گی جس کو پرنسپل طے کر سکتے ہیں۔

نوٹس اور غیر رسمی کانفرنس کے موقع کی فراہمی طالب/طالبہ کو معطل کیے جانے سے پہلے ہو گی، جب تک کہ اسکول میں طالب/طالبہ کی موجودگی دوسرے افراد یا املاک کے لیے مسلسل خطرہ یا تعلیمی عمل میں خلل اندازی کا مسلسل خطرہ نہ ہو۔ اگر طالب/طالبہ کی موجودگی اس طرح کے خطرے یا خلل اندازی کے خطرے کا باعث بنتی ہے، تو نوٹس اور غیر رسمی کانفرنس کے موقع کی فراہمی معطلی کے بعد اس قدر جلد ہوگی جتنا کہ معقول حد تک قابل عمل ہو۔

کانفرنس کے بعد، پرنسپل فوری طور پر والدین کو تحریری شکل میں اپنے فیصلے سے آگاہ کریں گے۔ پرنسپل والدین کو یہ مشورہ دیں گے کہ اگر وہ اس فیصلے سے مطمئن نہیں ہیں اور اس معاملے کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں، تو انہیں دس دفتری ایام کے اندر سپرنٹنڈنٹ کے پاس ایک تحریری اپیل دائر کرنی چاہیے، الا یہ کہ وہ غیر معمولی حالات کا مظاہرہ کر سکیں، جو انہیں ایسا کرنے سے مانع ہوں۔ اپیل موصول ہونے کے 10 دفتری ایام کے اندر سپرنٹنڈنٹ اس اپیل کے بارے میں تحریری فیصلہ صادر کریں گے۔ اگر سپرنٹنڈنٹ پرنسپل کی معطلی کو برقرار رکھتے ہیں، تو اسکول سے معطلی کی میعاد فوری طور پر شروع ہو جائے گی۔ اگر والدین سپرنٹنڈنٹ کے فیصلے سے مطمئن نہ ہوں، تو وہ سپرنٹنڈنٹ کے فیصلے کی تاریخ سے 10 دفتری ایام کے اندر تعلیمی بورڈ کے پاس ڈسٹرکٹ کلرک کے ذریعہ تحریری اپیل دائر کر سکتے ہیں۔ تعلیمی بورڈ اپیل کرنے کے 30 دنوں کے اندر اپنا فیصلہ سنائے گا۔ بورڈ کے حتمی فیصلے پر ہی کمشنر برائے تعلیمات کے پاس فیصلے کے 30 دنوں کے اندر اپیل کی جا سکتی ہے۔

بی۔ اسکول سے طویل مدتی (پانچ دنوں سے زائد) معطلی

جب سپرنٹنڈنٹ یہ فیصلہ کرے کہ پانچ دنوں سے زائد مدت کی معطلی کی جا سکتی ہے، تو وہ طالب/طالبہ اور اس کے والدین کو منصفانہ سماعت کے حق سے متعلق معقول نوٹس دیں گے۔ سماعت میں طالب/طالبہ کو وکیل کے ذریعہ اپنی نمائندگی کرنے کا حق، اس کے خلاف پیش ہونے والے گواہوں سے سوال پوچھنے کا حق اور اس کی طرف سے گواہ اور دیگر ثبوت پیش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

سپرنٹنڈنٹ ذاتی طور پر اس کارروائی کی سماعت کرسکتے ہیں اور اس کا فیصلہ کرسکتے ہیں یا اپنی صوابدید سے، سماعت کرنے والے افسر کو نامزد کر سکتے ہیں۔ سماعت کرنے والے افسر کو حلف دلانے اور ان کے سامنے انجام پانے والی کارروائی کے ضمن میں حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ سماعت کا ریکارڈ رکھا جائے گا، لیکن اسٹینوگرافک ٹرانسکرپٹ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ٹیپ ریکارڈنگ کو تسلی بخش ریکارڈ سمجھا جائے گا۔ سماعت کرنے والے افسر سپرنٹنڈنٹ کو نظم و ضبط کے مناسب اقدام کے سلسلے میں حقائق کے نتائج اور سفارشات پیش کریں گے۔ سماعت کرنے والے افسر کی رپورٹ صرف مشاورتی نوعیت کی ہو گی، اور سپرنٹنڈنٹ اس کے تمام حصے یا کسی بھی حصے کو قبول کر سکتے ہیں۔

سپرنٹنڈنٹ کے فیصلے پر بورڈ کے پاس اپیل دائر کی جا سکتی ہے جو اس کے سامنے موجود ریکارڈ کی بنیاد پر اپنا فیصلہ کرے گا۔ بورڈ کے پاس دائر کی جانے والی تمام اپیلیں تحریری شکل میں ہونی چاہئیں اور سپرنٹنڈنٹ کے فیصلے کی تاریخ کے 30 دفتری ایام کے اندر ڈسٹرکٹ کلرک کے پاس جمع کرائی جانی چاہیئں۔ بورڈ اپیل دائر کرنے کی آخری تاریخ میں رعایتوں کی اجازت دے سکتا ہے۔ تعلیمی بورڈ سپرنٹنڈنٹ کے فیصلے کو مکمل یا جزوی طور پر اختیار کرسکتا ہے۔ بورڈ کے حتمی فیصلے پر کمشنر برائے تعلیمات کے پاس فیصلے کے 30 ایام کے اندر اپیل دائر کی جا سکتی ہے۔

سی۔ دائمی معطلی

دائمی معطلی کی کارروائی غیر معمولی حالات کے لیے محفوظ شدہ ہے، جیسے ایسے معاملے میں جہاں طالب/طالبہ کا طرز سلوک دوسرے طلبہ وطالبات، اسکول کے اہلکار یا اسکول کے احاطے میں قانونی طور پر موجود یا اسکول فنکشن میں شرکت کرنے والے کسی دوسرے شخص کی حفاظت اور فلاح وبہبود کے لیے مہلک خطرے کا باعث ہو۔

ڈی۔ معطلی کے بعد کے طریقہ کار

بورڈ اور/یا اسکول کے سپرنٹنڈنٹ کسی طالب/طالبہ کی معطلی سے اقبل از وقت واپسی کو اینگر منیجمنٹ یا تنازعات کو حل کرنے جیسے کونسلنگ یا خصوصی کلاسوں میں طالب/طالبہ کی رضاکارانہ شرکت سے مشروط کرسکتے ہیں۔ بورڈ ایسے موقع کی پیشکش کرنے میں اپنی صوابدید کو بروئے کار لانے کا حق رکھتا ہے۔ اگر اور جب طالب/طالبہ اور/یا والدین/سرپرست اس اختیار سے ہوں، تو اس کے شرائط و ضوابط تحریری شکل میں بیان کیے جائیں گے۔

سی۔ معطلی اقل ترین مدت

1۔ اسکول کے احاطے میں مخصوص ہتھیار لانے والے یا رکھنے والے طلبہ وطالبات

معذور طالب/طالبہ کے علاوہ، اسکول کے احاطے میں بندوق، چاقو، دھماکہ خیز یا آتشگیر بم، یا جسمانی چوٹ یا موت کا باعث بننے والے دوسرے خطرناک آلات لانے کا قصوروار پائے جانے والے کسی بھی طالب/طالبہ کو کم از کم ایک کیلنڈر سال تک اسکول سے معطلی کے تابع ہوگا/ہوگی۔ معطل کیے جانے سے قبل، تعلیمی قانون 3214§کے مطابق طالب/طالبہ کو اپنے موقف کی سماعت کا موقع ملے گا۔ سپرنٹنڈنٹ کو ہر کیس میں علاحدہ بنیاد پر ایک سال کی معطلی میں ترمیم کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ یہ فیصلہ کرنے میں کہ آیا سزا میں ترمیم کی جائے، سپرنٹنڈنٹ مندرجہ ذیل باتوں کو زیرغور لاسکتے ہیں:

1. طالب/طالبہ کی عمر۔
2. اسکول میں طالب/طالبہ کی گریڈ۔
3. طالب/طالبہ کا سابقہ تادیبی ریکارڈ۔
4. سپرنٹنڈنٹ کا یہ خیال کہ نظم و ضبط کی دوسری شکلیں زیادہ موثر ہو سکتی ہیں۔
5. والدین، اساتذہ اور/یا دوسروں سے موصولہ معلومات۔
6. دیگر تخفیفی احوال۔

معذور طالب/طالبہ کو صرف ریاستی اور وفاقی قانون کے تقاضوں کے مطابق معطل کیا جا سکتا ہے۔

2۔ اسکول میں ہتھیار لانے کے علاوہ دیگر پرتشدد کارروائیوں کا ارتکاب کرنے والے طلبہ وطالبات

معذور طالب/طالبہ کے علاوہ، ایسے کوئی بھی طالب/طالبہ جسے اسکول احاطے میں ہتھیار لانے کے علاوہ کسی دیگر پرتشدد کارروائی کا ارتکاب کرنے کا قصوروار پایا جائے، اسے کم از کم ایک دن کے لیے اسکول سے معطل کیا جائے گا۔ اگر مجوزہ سزا کم از کم ایک دن کی معطلی ہو، تو طالب/طالبہ اور اس کے والدین کو وہی نوٹس اور غیر رسمی کانفرنس کا موقع دیا جائے گا جو قلیل مدتی معطلی کی زد میں آنے والے تمام طلبہ وطالبات کو دیاجاتا ہے۔ اگر مجوزہ سزا پانچ دنوں کی معطلی سے زائد ہو، تو طالب/طالبہ اور اس کے والدین کو وہی نوٹس اور اپنے موقف کی سماعت کا موقع دیا جائے گا جو طویل مدتی معطلی کی زد میں آنے والے تمام طلبہ وطالبات کو دیاجاتا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ کو ہر کیس میں علاحدہ بنیاد پر کم از کم ایک دن کی معطلی میں ترمیم کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ یہ فیصلہ کرنے میں کہ آیا

نتائج میں ترمیم کی جائے، سپرنٹنڈنٹ انہی عوامل پر غور کرسکتے ہیں جن پر ہتھیار رکھنے کی وجہ سے ایک سال کی معطلی کی سزا میں ترمیم کرنے کے لیے غور کیا جاتا ہے۔

3. تعلیمی عمل میں کافی حد تک بار بار خلل انداز ہونے والے یا کلاس روم پر استاد کے اختیار میں کافی حد تک بار بار مداخلت کرنے والے طلبہ وطالبات

معذور طالب/طالبہ کے علاوہ، ایسے کوئی بھی طالب/طالبہ جو تعلیمی عمل میں کافی حد تک بار بار خلل انداز ہو یا کلاس روم پر استاد کے اختیار میں کافی حد تک مداخلت کرے، اسے کم از کم ایک دن کے لیے اسکول سے معطل کر دیا جائے گا۔ اس ضابطہ اخلاق کے مقاصد کے تحت، "بار بار کافی حد تک خلل انداز ہے" کا مطلب ہے کہ ایسے طرز سلوک میں ملوث ہونا جس کے نتیجے میں طالب/طالبہ کو تعلیمی قانون § 3214(3)-اے) اور اس ضابطہ اخلاق کے مطابق ایک سمسٹر کے دوران چار یا زائد مواقع پر یا سہ ماہی کے دوران تین یا زیادہ مواقع پر استاد کے ذریعہ کلاس روم سے نکالا جاتا ہے۔ اگر مجوزہ سزا کم از کم ایک دن کی معطلی ہو، تو طالب/طالبہ اور اس کے والدین کو وہی نوٹس اور غیر رسمی کانفرنس کا موقع دیا جائے گا جو قلیل مدتی معطلی کی زد میں آنے والے تمام طلبہ وطالبات کو دیاجاتا ہے۔ اگر مجوزہ سزا پانچ دنوں کی معطلی سے زائد ہو، تو طالب/طالبہ اور اس کے والدین کو وہی نوٹس اور اپنے موقف کی سماعت کا موقع دیا جائے گا جو طویل مدتی معطلی کی زد میں آنے والے تمام طلبہ وطالبات کو دیاجاتا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ کو ہر کیس میں علاحدہ بنیاد پر کم از کم ایک دن کی معطلی میں ترمیم کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ یہ فیصلہ کرنے میں کہ آیا سزا میں ترمیم کی جائے، سپرنٹنڈنٹ انہی عوامل پر غور کرسکتے ہیں جن پر ہتھیار رکھنے کی وجہ سے ایک سال کی معطلی کی سزا میں ترمیم کرنے کے لیے غور کیا جاتا ہے۔

ڈی۔ ریفرل

1. کونسلنگ

پیوپل پرسنل سروسز کے عملہ کونسلنگ کے لیے طلبہ وطالبات کے تمام ریفرلز نمٹائیں۔

2. پی آئی این ایس کی عرضیاں

ڈسٹرکٹ 18 سال سے کم عمر کے ایسے کسی بھی طالب/طالبہ کے بارے میں فیملی کورٹ میں پی آئی این ایس(نگرانی کا محتاج شخص) پٹیشن دائر کر سکتا ہے جو یہ ظاہر کرے کہ اسے درج ذیل باتوں کے لیے نگرانی اور معالجہ کی ضرورت ہے:

1. تعلیمی قانون کے آرٹیکل 65 کی شق ایککے تقاضے کے مطابق عادتاً غائب ہونا اور اسکول نہ جانا۔
2. ناقابل تسخیر ہونا، یا عادتاً نافرمان ہونا اور اسکول کے قانونی کنٹرول سے باہر ہونا۔
3. تعزیرات کے قانون §230.00 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جسم فروشی میں ملوث ہونا (فیس کے عوض کسی دوسرے شخص کے ساتھ جنسی سلوک میں مشغول ہونا یا اس سے اتفاق کرنا یا اس کی پیشکش کرنا): یا
4. سماجی خدمات کے قانون §447-اے (1)(اے)، (سی) یا (ڈی) کے تحت جنسی استحصال کا شکار بچہ/بچی ظاہر ہوتا لیکن طالب/طلبہ کو پی آئی این ایس کی عرضی دائر کرنے کے لیے رضامندی دینا لازمی ہے۔

مندرجہ بالا آئٹمز "اے" اور "بی" کے لیے، عرضی دائر کرتے وقت، ڈسٹرکٹ کو چاہیے کہ اپنی جانب سے کیے جانے والے ڈائیورژن کے اقدامات، یا طالب/طالبہ کو فراہم کردہ خدمات اور یہ نتیجہ اخذ کرنے کی بنیاد کی وضاحت کرے کہ الزامات کو پٹیشن کے بغیر حل نہیں کیا جا سکتا ہے۔

3. نابالغ بدمعاش اور کمسن مجرم

سپرنٹنڈنٹ کو فیملی کورٹ میں نابالغ جرائم پیشہ کی کارروائی کے لیے مندرجہ ذیل طلبہ وطالبات کو کاؤنٹی اٹارنی کے پاس بھیجنے کی ضرورت ہے۔

1. 16 سال سے کم عمر کوئی بھی طالب/طالبہ جسے اسکول میں ہتھیار لاتے ہوئے پایا گیا ہو، یا
2. 14 یا 15 سال کا کوئی بھی طالب علم جو ضابطہ فوجداری قانونی § 1.20(43) کے تحت نابالغ مجرم کے اسٹیٹس کا اہل ہو۔

سپرنٹنڈنٹ کو 16 سال اور اس سے زیادہ عمر کے طلبہ وطالبات کو یا نابالغ مجرم کے اسٹیٹس کا اہل قرار پانے والے 14 یا 15 سال کی عمر کے کسی بھی طالب علم کو قانون نافذ کرنے والے متعلقہ حکام کے پاس بھیجنا ضروری ہے۔

5300.45 متبادل تدریس

جب تعلیمی قانون 3214§ کے بموجب کسی بھی عمر کے طالب/طالبہ کو کسی استاد کے ذریعے کلاس سے نکال دیا جائے یا لازمی حاضری کی عمر کے طالب/طالبہ کو اسکول سے معطل کر دیا جائے، تو ڈسٹرکٹ اس طالب/طالبہ کو متبادل ذریعہ تدریس فراہم کرنے کے لیے فوری اقدامات کرے گا۔

تعلیمی بورڈ طلبہ وطالبات، منتظمین، اساتذہ اور والدین سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ کلاس سے اخراج یا معطلی کی صورت میں طالب/طالبہ کی تعلیمی پیش رفت کو برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے، اور تادیبی کارروائی کے اختتام پر طالب/طالبہ کے دوبارہ کلاس روم میں داخل ہونے کی تائید کریں گے۔

5300.50 معذور طلبہ وطالبات کا نظم و ضبط

بورڈ یہ تسلیم کرتا ہے کہ ڈسٹرکٹ کے طلبہ سے متعلق ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والے معذور طلبہ وطالبات کو معطل کرنا، ہٹانا یا بصورت دیگر نظم و ضبط کا پابند بنانا، اور/یا کسی معذور طالب/طالبہ کو اپنی موجودہ پلیسمنٹ سے عارضی طور پر ہٹانا ضروری ہو سکتا ہے کیونکہ اس پلیسمنٹ میں طالب/طالبہ کو برقرار رکھنے سے کافی حد تک طالب/طالبہ کو یا دوسروں کو چوٹ پہنچنے کا امکان ہے۔ بورڈ اس بات کو بھی تسلیم کرتا ہے کہ آئی ڈی ای اے اور نیویارک کے تعلیمی قانون کی دفعہ 89 کے تحت خصوصی تعلیمی خدمات کے اہل سمجھے جانے والے معذور طلبہ وطالبات کو بعض طریقہ جاتی تحفظات حاصل ہیں جنہیں اسکول کے حکام کو اس وقت ملحوظ رکھنا چاہیے جب وہ انہیں معطل کرنے یا ہٹانے کا فیصلہ کریں۔ کچھ مخصوص حالات کے تحت یہ تحفظات ان طلبہ وطالبات کوبھی دیے جاتے ہیں جنہیں فی الحال معذور طالب/طالبہ کا درجہ حاصل نہیں ہے لیکن وہ نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے، معذور تصور کیے جانے والے طالب/طالبہ کا درجہ پانے کا عزم رکھتے ہیں۔ بورڈ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پابند عہد ہے کہ معذور طلبہ وطالبات کو معطل کرنے، ہٹانے یا بصورت دیگر نظم و ضبط کا پابند بنانے کے لیے اپنائے جانے والے طریقہ کار قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کے ذریعہ مطلوبہ طریقہ جاتی تحفظات کے مطابق ہوں۔

اس ضابطہ اخلاق کا مقصد معذور طلبہ وطالبات اور معذور تصور کیے جانے والے طلبہ وطالبات کو قابل اطلاق قانون اور ضوابط کے تحت واضح کردہ حقوق نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے انہیں بہم پہنچانا ہے۔

تعریفات

ضابطہ اخلاق کے اس حصے کے مقاصد کے لیے، اور قابل اطلاق قانون اور ضوابط کے مطابق، مندرجہ ذیل تعریفات کا اطلاق ہوگا:

1. سلوکیاتی مداخلت کا منصوبہ (بی آئی پی) سے مراد وہ منصوبہ جو عملی طرز سلوک کی تشخیص کے نتائج پر مبنی ہو اور جس میں کم از کم، طرز سلوک کے مسئلہ کی وضاحت، ایسے عمومی اور مخصوص مفروضات شامل ہوں کہ طرز سلوک کا مسئلہ کیوں پیش آتا ہے، اوراس میں مداخلتی حکمت عملیاں جن میں طرز سلوک کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے مثبت رویے کی معاونت اور خدمات شامل ہوں۔
2. کنٹرول کردہ مادے سے مراد منشیات یا دیگر مادے کا غلط استعمال جس کی نشاندہی شیڈول I، II، III، IV، یا V کے تحت کنٹرولڈ سبسٹنس ایکٹ (21 یو ایس سی § 812(سی) کے سیکشن 202(سی)) میں کی گئی ہے۔
3. پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی سے مراد کسی طالب/طالبہ کی موجودہ ایجوکیشنل پلیسمنٹ سے معطلی یا اس کا اخراج ہے جو کہ یا تو:

اے۔ مسلسل 10 سے زیادہ اسکولی ایام تک ہو؛ یا

بی۔ مسلسل 10 اسکولی ایام تک یا اس سے کم مدت تک ہو، اگر طالب/طالبہ سلسلہ وار معطلی یا برخاستگی کی زد میں آیا/آئی ہو جسےایک پیٹرن بنتا ہے کیونکہ وہ ایک تعلیمی سال میں مجموعی 10 سے زیادہ اسکولی ایام ہوجاتے ہیں، کیونکہ طالب/طالبہ کا طرز سلوک کافی حد تک طالب/طالبہ کے سابقہ طرز سلوک کے واقعات جیسا ہے جس کے نتیجے میں اس کی برخاستگی کا سلسلہ شروع ہوا، اور ایسے اضافی عوامل کے سبب، جیسے معطلی یا برخاستگی کی طوالت، طالب/طالبہ کو برخاست کیے جانے کے کل وقت کی مقدار اور معطلی یا برخاستگی کی کارروائیوں کی ایک دوسرے سے قربت۔

4. غیر قانونی منشیات سے مراد کنٹرول شدہ مادہ ہے، لیکن اس میں قانونی طور پر اپنے پاس رکھے جانے والے کنٹرول شدہ مادہ یا کسی لائسنس یافتہ پیشہ ور صحت کی نگہداشت کنندہ کی نگرانی میں استعمال ہونے والا کنٹرول شدہ مادہ، یا ایسا کنٹرول شدہ مادہ شامل نہیں ہے جو بصورت دیگر کنٹرول سبسٹنس ایکٹ کی اتھارٹی کے تحت یا وفاقی قانون کی کسی دوسری دفعہ کے تحت قانونی طور پر اپنے پاس رکھا جائے یا استعمال کیا جائے۔

5. عبوری متبادل تعلیمی سیٹنگ (آئی اے ای ایس) سے مراد عارضی تعلیمی اندراج ہے، جو آئی اے ای ایس پلیسمنٹ کے تعین کا سبب بننے والا طرز سلوک پیش آنے کے وقت طالب/طالبہ کی موجودہ پلیسمنٹ سے دیگر ہے۔ آئی اے ای ایس میں طالب/طالبہ کو وہ تعلیمی خدمات حاصل کرنے کی اجازت ملنی چاہیے جن سے وہ عام نصاب میں شرکت جاری رکھنے اور ان اہداف کو پورا کرنے کی سمت میں پیش رفت کرنے کے قابل ہوسکیں جو طالب/طالبہ کے انفرادی تعلیمی پروگرام میں طے کیے گئے ہیں؛ اس کے ساتھ ہی، جیسا مناسب ہو، عملی طرز سلوک کی تشخیص اور سلوکیاتی مداخلت کی خدمات اور ان میں وہ تبدیلیاں موصول کرنے کی اجازت ملنی چاہیے جو سلوکیاتی خلاف ورزی سے نمٹنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں تاکہ یہ دوبارہ نہ پیش آئے۔
6. مینیفسٹیشن ریویو کا مطلب ہے طالب/طالبہ کی معذوری اور اس طرز سلوک کے درمیان تعلق کا جائزہ جو تادیبی کارروائی سے مشروط ہے جب تادیبی کارروائی کے سبب پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی کی جائے، اور جسے اس پالیسی میں بعد میں بیان کردہ تقاضوں کے مطابق انجام دیا جاتا ہے۔
7. مینیفیسٹیشن ٹیم سے مراد ڈسٹرکٹ کا وہ نمائندہ جو طالب/طالبہ سے واقف ہو اور بچے کے طرز سلوک سے متعلق معلومات کی ترجمانی کا علم رکھتا ہو، والدین، اور خصوصی تعلیمی کمیٹی کے متعلقہ اراکین ہیں، جیسا کہ والدین اور ڈسٹرکٹ کے ذریعہ تعین کیا جائے۔
8. برخاستگی کا مطلب کسی معذور طالب/طالبہ کی معطلی کے علاوہ، طالب/طالبہ کو اپنی موجودہ ایجوکیشنل پلیسمنٹ سے تادیبی وجوہات کی بناء پر ہٹانا ہے؛ اور معذوری میں مبتلا طالب/طالبہ کی پلیسمنٹ کو آئی اے ای ایس میں تبدیل کرنا ہے۔
9. اسکولی دن سے مراد کوئی بھی دن، بشمول وہ جزوی ہے، جس میں طلبہ وطالبات درسی مقاصد کے لیے اسکول میں حاضر ہوں۔
10. سنگین جسمانی چوٹ سے مراد وہ جسمانی چوٹ ہے جس میں کافی حد تک موت کاخطرہ ہو، انتہائی جسمانی درد، طویل مدت باقی رہنے والی واضح صورت کی بگاڑ یا جسمانی جزء، عضو یا مینٹل فیکلٹی کے کام میں طویل مدتی نقصان یا خرابی شامل ہو۔
11. نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے معذوری کے حامل تصور کیے جانے والے طالب/طالبہ سے مراد وہ طالب/طالبہ ہے جسے، بعد میں اس پالیسی میں طے کردہ شرائط کے تحت، یہ سمجھا جاتا ہے کہ ڈسٹرکٹ کو یہ علم تھا کہ اس طرز سلوک سے پہلے وہ معذور طالب/طالبہ تھا/تھی جو تادیبی کارروائی کا باعث بنا ہے۔
12. معطلی کا مطلب نیویارک کے تعلیمی قانون کی دفعہ 3214§ کے مطابق معطل کرنا ہے۔
13. ہتھیار سے مراد وہی چیز ہے جو 18 یو ایس سی 930§(جی)(2) کے تحت "خطرناک ہتھیار" کی اصطلاح سے مراد ہوتی ہے جس میں وہ ہتھیار، آلہ، اوزار، مواد یا مادہ، جاندار یا بے جان شامل ہے، جسے موت یا سنگین جسمانی چوٹ کا باعث بننے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، یا آسانی سے ایسا کرنے کرنے کے قابل ہے، سوائے بلیڈ والی جیبی چاقو کے جس کی لمبائی ڈھائی انچ سے کم ہو۔

معذور طلبہ وطالبات کو معطل کرنے یا ہٹانے کے لیے اسکولی عملے کا اختیار

بورڈ، ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ، اسکول کے سپرنٹنڈنٹ یا تعلیمی قانون کے تحت طلبہ وطالبات کو معطل کرنے کا اختیار رکھنے والے بلڈنگ پرنسپل کسی معذور طالب/طالبہ کی آئی اے ای ایس میں، کسی دیگر سیٹنگ میں پلیسمنٹ یا لگاتار پانچ اسکولی ایام سے کم مدت تک معطل کرنے کا حکم دے سکتے ہیں۔

اگر سپرنٹنڈنٹ یہ فیصلہ کرے کہ طالبہ/طالبہ کا طرز سلوک معطلی کا متقاضی ہے، تو وہ براہ راست یا نامزد سماعتی افسر کی سفارش پر، کسی معذور طالب/طالبہ کی آئی اے ای ایس میں، کسی دیگر سیٹنگ میں پلیسمنٹ یا لگاتار دس اسکولی ایام سے کم مدت تک معطل کرنے کا حکم دے سکتے ہیں، بشمول وہ مدت جس میں مذکورہ بالا پیراگراف کے مطابق ایک ہی طرز سلوک کے لیے طالب/طالبہ کو معطل کیا گیا یا ہٹایا گیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ بد سلوکی کے علاحدہ واقعات کے لیے ایک ہی تعلیمی سال کے اندر لگاتار دس اسکولی ایام سے کم مدت تک اضافی معطلی کا حکم بھی دے سکتے ہیں، جب تک کہ ایسی معطلی پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی نہ قرار پائے۔

علاوہ ازیں، سپرنٹنڈنٹ آئی اے ای ایس میں، دیگر سیٹنگ میں معذور طالب/طالبہ کی پلیسمنٹ یا اسے لگاتار دس اسکولی ایام سے زائد مدت تک معطل کرنے کا حکم دے سکتے ہیں، اگر مینیفسٹیشن ٹیم یہ فیصلہ کرے کہ طالب/طالبہ کا طرز سلوک طالب/طالبہ کی معذوری کا مظہر نہیں تھا۔ ایسی صورت میں، سپرنٹنڈنٹ طالب/طالبہ پر اسی طریقے سے اور اسی مدت تک تادیبی کارروائی کرسکتے ہیں جس طرح ایک غیر معذور طالب/طالبہ کے حوالے سے کی جاتی ہے۔

مزید برآں، سپرنٹنڈنٹ، براہ راست یا نامزد سماعت کے افسر کی سفارش پر، کسی معذور طالب/طالبہ کی پلیسمنٹ اس آئی اے ای ایس میں کرنے کا حکم دے سکتے ہیں جس کا تعین خصوصی تعلیمی کمیٹی کے ذریعے 45 اسکولی ایام تک کی مدت کے لیے کیا جاتا ہے، اگر طالب/طالبہ یا تو:

1. اسکول آتے ہوئے یا اسکول کے اندر، اسکول کے احاطے میں یا اسکول فنکشن میں ہتھیار لاتا/لاتی ہے یا اپنے پاس رکھتا/رکھتی ہے، یا
2. جان بوجھ کر اسکول کے اندر، اسکول کے احاطے میں یا ضلع کے دائرہ اختیار میں منعقدہ اسکول فنکشن میں اپنے پاس غیر قانونی منشیات رکھتا/رکھتی ہے یا استعمال کرتا/کرتی ہے یا کسی کنٹرول شدہ مادے کی فروخت کرتا/کرتی ہے یا فروخت کا مطالبہ کرتا/کرتی ہے، یا
3. اسکول کے اندر، اسکول کے احاطے میں یا ضلع کے دائرہ اختیار میں منعقدہ اسکول فنکشن میں کسی دوسرے شخص کو سنگین جسمانی چوٹ پہنچائی ہے۔

سپرنٹنڈنٹ ایسے حالات میں کسی معذور طالب/طالبہ کی پلیسمنٹ آئی اے ای ایس میں کرنے کا حکم دے سکتے ہیں، خواہ طالب/طالبہ کا طرز سلوک اس کی معذوری کا مظہر ہو یا نہ ہو۔ تاہم، خصوصی تعلیمی کمیٹی آئی اے ای ایس کا تعین کرے گی۔

<u>اسکولی اہلکار کے ذریعہ معذور طلبہ وطالبات کی معطلی یا برخاستگی کے طریق کار</u>

1. لگاتار پانچ اسکولی ایام یا اس سے کم مدت تک معذور طالب/طالبہ کی معطلی یا برخاستگی کے معاملوں میں، طالب/طالبہ کے والدین یا طالب/طالبہ سے والدین کے رشتے میں آنے والے افراد کو معطلی کے بارے میں مطلع کیا جائے گا اور انہیں غیر رسمی کانفرنس کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ انہی طریق کار کے مطابق جن کا اطلاق غیر معذور طلبہ وطالبات کی اس طرح کی قلیل مدت تک معطلی پر ہوتے ہیں۔
2. پانچ اسکولی ایام سے زائد مدت تک معذور طلبہ وطالبات کی معطلی غیر معذور طلبہ وطالبات پر قابل اطلاق مقررہ طریق کار کے تابع ہو گی، سوائے اس کے کہ سپرنٹنڈنٹ یا ان کے نامزد سماعت کے افسر کے ذریعے کی جانے والی طالب/طالبہ کی تادیبی کارروائی کی سماعت کو قصوروار کے مرحلے اور سزا کے مرحلے میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ جرم کی تحقیقات کرنے کے بعد، سپرنٹنڈنٹ یا نامزد سماعت کے افسر اس بارے میں مینیفیسٹیشن ٹیم کے فیصلے کی اطلاع کا انتظار کریں گے کہ آیا طالب/طالبہ کا طرز سلوک اس کی معذوری کا مظہر تھا۔ یہ نوٹیفکیشن موصول ہونے کے بعد کیس کی سماعت کے سزا کے مرحلے کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اگر مینیفسٹیشن ٹیم نے یہ طے کیا کہ یہ طرز سلوک طالب/طالبہ کی معذوری کا مظہر نہیں ہے، تو طالب/طالبہ کو غیر معذور طالب/طالبہ کی طرح تادیبی دائرے میں لایا جا سکتا ہے، سوائے اس کے کہ اس کو نیچے بیان کردہ خدمات کی فراہمی جاری رہے گی۔ تاہم، اگر سلوک کو طالب/طالبہ کی معذوری کا مظہر سمجھا جاتا ہے، تو سماعت کو برخاست کر دیا جائے گا، الا یہ کہ زیر غور طرز سلوک کے معاملے میں ہتھیار، غیر قانونی منشیات یا کنٹرول شدہ مادہ رکھنے، یا سنگین جسمانی چوٹ پہنچانا شامل ہو، جس میں طالب/طالبہ کو اب بھی آئی اے ای ایس میں رکھا جا سکتا ہے۔

معذور طلبہ وطالبات کو معطل کرنے یا ہٹانے کے لیے اسکولی اہلکار کے اختیار کا دائرہ

اختیار یافتہ اسکولی اہلکار کی جانب سے معطلی یا برخاستگی عائد کیے جانے کے نتیجے میں کسی معذور طالب/طالبہ کی پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی نہیں ہوسکتی ہے جو اس پالیسی کے تعریفات کے سیکشن میں اوپر بیان کردہ معطلی یا برخاستگی کے پیٹرن پر مبنی ہے، الا یہ کہ:

1. مینفسٹیشن ٹیم اس بات کا تعین کرے کہ طالب/طالبہ کا طرز سلوک اس کی معذوری کا مظہر نہیں تھا، یا
2. طالب/طالبہ کو ہتھیار، غیر قانونی منشیات یا کنٹرول شدہ مادہ رکھنے، یا سنگین جسمانی چوٹ پہنچانے سے متعلق طرز سلوک کے معاملے میں آئی اے ای ایس میں منتقل کیا گیا ہو، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

یہ فیصلہ کرتے وقت کہ آیا ڈسٹرکٹ کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے والے معذور طالب/طالبہ کے لیے پلیسمنٹ کی تادیبی تبدیلی مناسب ہے، اسکولی اہلکار ہر کیس میں علاحدہ بنیاد پر کسی بھی منفرد حالت کو زیر غور لائیں گے۔

علاوہ ازیں، اسکولی اہلکار کسی معذور طالب/طالبہ کو اس مدت زیادہ وقت تک معطل یا برخاست نہیں سکتے ہیں جس مدت تک کسی غیر معذور طالب/طالبہ کو اسی طرز سلوک کی وجہ سے معطل کیا جائے گا۔

پلیسمنٹ کی تادیبی تبدیلی کے بارے میں والدین کی اطلاع

ڈسٹرکٹ معذور طالب/طالبہ کے والدین کو اپنے برخاست کرنے کے ایسے فیصلے کا نوٹس فراہم کرے گا جو طلبہ کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی وجہ سے پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی قرار پائے۔ اس طرح کے نوٹس کے ساتھ طریقہ جاتی تحفظات کے نوٹس کی کاپی منسلک ہوگی۔

معذور طالب/طالبہ کو برخاست کرنے کے لیے غیر جانبدار سماعت کے افسر کا اختیار

غیر جانبدار سماعت کرنے والا افسر کسی معذور طالب/طالبہ کو کبھی 45 اسکولی ایام تک آئی اے ای ایس میں پلیسمنٹ کا حکم دے سکتے ہیں اگر وہ اس بات کا فیصلہ کرے کہ طالب/طالبہ کی موجودہ پلیسمنٹ کے نتیجے میں طالب/طالبہ کو یا دوسروں کو چوٹ پہنچنے کا کافی امکان ہے۔ بہر صورت اس اختیار کا اطلاق ہوتا ہے خواہ طالب/طالبہ کا طرز سلوک طالب/طالبہ کی معذوری کا مظہر ہو یا نہ ہو۔

مینیفسٹیشن ریویو

مینیفسٹیشن ٹیم کے ذریعہ طالب/طالبہ کی معذوری اور اس طرز سلوک کے درمیان تعلق کا جائزہ جو تادیبی کارروائی سے مشروط ہے اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا یہ طرز سلوک طالب/طالبہ کی معذوری کا مظہر ہے یا نہیں، فوری طورپر انجام دیا جائے گا، اگر ممکن ہو، لیکن کسی بھی صورت میں مندرجہ ذیل حکام کے ذریعہ فیصلہ کے جانے کے بعد 10 اسکولی ایام سے زیادہ مؤخر نہیں ہوگی:

1. بذریعہ سپرنٹنڈنٹ کسی طالب/طالبہ کی پلیسمنٹ آئی اے ای ایس میں تبدیل کرنے کے لیے؛
2. بذریعہ غیر جانبدار سماعت کے افسر کسی طالب/طالبہ کی پلیسمنٹ آئی اے ای ایس کرنے کے لیے ایک؛ یا
3. بذریعہ بورڈ، سپرنٹنڈنٹ، یا بلڈنگ پرنسپل ایسی معطلی عائد کرنے کے لیے جو پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی قرار پائے۔

مینیفسٹیشن ٹیم کو اس بات کا فیصلہ کرنا ضروری ہے کہ طالب/طالبہ کا طرز سلوک طالب/طالبہ کی معذوری کا مظہر تھا، اگر وہ یہ نتیجہ اخذ کرے کہ زیر بحث طرز سلوک یا تو:

1. طالب/طالبہ کی معذوری کی وجہ سے سرزد ہوا یا اس اس کی معذوری سے براہ راست یا کافی حد تک متعلق تھا، یا
2. طالب/طالبہ کے انفرادی تعلیمی پروگرام کو نافذ کرنے میں ڈسٹرکٹ کی ناکامی کا براہ راست نتیجہ تھا۔

مینیفسٹیشن ٹیم کو اپنا فیصلہ طالب/طالبہ کی فائل میں موجود تمام متعلقہ معلومات بشمول طالب/طالبہ کے انفرادی تعلیمی پروگرام، اساتذہ کے مشاہدے، اور والدین کی طرف سے فراہم کردہ کسی بھی طرح کے متعلقہ معلومات کے جائزے کی بنیاد پر کرنا چاہیے۔

اگر مینفسٹیشن ٹیم یہ فیصلہ کرے کہ طالب/طالبہ کا طرز سلوک اس کی معذوری کا مظہر ہے، تو ڈسٹرکٹ درج ذیل کام کرے گا:

1. خصوصی تعلیمی کمیٹی کے ذریعہ طالب/طالبہ کے عملی طرز سلوک کی تشخیص انجام دے گا اور سلوکیاتی مداخلت کے منصوبے پر عمل درآمد کرائے گا، الا یہ کہ ڈسٹرکٹ نے اس طرز سلوک کے سرزد ہونے سے پہلے ہی ایسا کرلیا ہو جس کے نتیجے میں پلیسمنٹ کی تادیبی تبدیلی ہوئی ہو۔ تاہم، اگر طالب/طالبہ کا پہلے سے ہی سلوکیاتی مداخلت کا منصوبہ موجود ہو، تو سی ایس ای اس منصوبے اور اس کے نفاذ کا جائزہ لے گی، اور طرز سلوک کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے اس میں ضروری ترمیم کرے گی۔

2. طالب/طالبہ کو اسی پلیسمنٹ واپس بھیجے گا جہاں سے انہیں ہٹایا گیا تھا، الا یہ کہ پلیسمنٹ میں تبدیلی آئی اے ای ایس کے لیے کی گئی ہو، اس طرز سلوک کے لیے جس میں اپنے پاس ہتھیار، غیر قانونی منشیات یا کنٹرول شدہ مادہ رکھنے یا سنگین جسمانی چوٹ پہنچنا شامل ہو، یا والدین اور ڈسٹرکٹ سلوکیاتی مداخلت کے منصوبے میں ترمیم کے ضمن میں پلیسمنٹ کی تبدیلی سے متفق ہوں۔

اگر مینیفسٹیشن ٹیم یہ فیصلہ کرے کہ زیر بحث طرز سلوک طالب/طالبہ کے انفرادی تعلیمی پروگرام کو نافذ کرنے میں ڈسٹرکٹ کی ناکامی کا براہ راست نتیجہ ہے، تو ڈسٹرکٹ ان خامیوں کا تدارک کرنے کے لیے فوری اقدامات کرے گا۔

معطلی یا برخاستگی کی مدتوں کے دوران معذور طلبہ وطالبات کے لیے دستیاب خدمات

اس پالیسی، قابل اطلاق قانون اور ضابطے کی دفعات کے مطابق اپنی موجودہ تعلیمی سیٹنگ سے معطل کیے جانے یا ہٹائے جانے والے معذور طلبہ وطالبات کو حسب ذیل خدمات موصول ہوتی رہیں گی:

1. ایک تعلیمی سال کے دوران 10 اسکولی ایام تک کی اس معطلی یا برخاستگی کے دوران جو پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی قرار نہیں پاتی ہے، ڈسٹرکٹ غیر معذور طلبہ وطالبات کی طرح لازمی حاضری کی عمر کے معذور طلبہ وطالبات کو متبادل تدریسی خدمت فراہم کرے گا۔ وہ معذور طلبہ وطالبات جو لازمی حاضری کی عمر کے نہیں ہیں انہیں معطلی یا برخاستگی کی مدت کے دوران صرف اسی حد تک خدمات حاصل ہوں گی جس حد تک اسی عمر کے غیر معذور طلبہ وطالبات کو حاصل ہوں گی، اگر انہیں اسی طرح معطل کیا گیا ہو۔
2. 10 اسکولی ایام تک کی علاحدہ معطلیوں یا برخاستگیوں کے دوران جو کہ مجموعی طور پر ایک تعلیمی سال میں 10 اسکولی ایام سے زائد ہوجائیں لیکن پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی قرار نہیں پائیں، ڈسٹرکٹ معذور طلبہ وطالبات کو ضروری خدمات فراہم کرے گا تاکہ وہ عام تعلیمی نصاب میں شرکت اور اپنے متعلقہ انفرادی تعلیمی پروگرام میں طے شدہ اہداف کو پورا کرنے کی سمت میں پیشرفت کو جاری رکھنے کے قابل ہوجائیں۔ اسکولی اہلکار، طالب/طالبہ کے اساتذہ میں سے کم از کم ایک استاد کے ساتھ مشاورت کرکے، اس حد کا تعین کریں گے جس حد تک اس تقاضے کو پورا کرنے کے لیے خدمات درکار ہیں۔

علاوہ ازیں، اس طرح کی معطلی یا برخاستگی کی مدتوں کے دوران ڈسٹرکٹ معذور طلبہ وطالبات کے لیے ضروری خدمات بھی فراہم کرے گا، جو مناسب ہو، جیسے عملی سلوکیاتی تشخیص، اور سلوکیاتی مداخلت کی خدمات اور ترمیمات جو طرز سلوک کی خلاف ورزی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں، تاکہ وہ دوبارہ نہ پیش آئے۔

3. ایک تعلیمی سال میں 10 اسکولی ایام سے زیادہ کی معطلیوں یا برخاستگیوں کے دوران جو کہ پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی قرار پاتی ہے، بشمول آئی اے ای ایس میں پلیسمنٹ کے ایسے طرز سلوک کے معاملے کے لیے جن میں اپنے پاس ہتھیار، غیر قانونی منشیات یا کنٹرول شدہ مادے رکھنا، یا سنگین جسمانی چوٹ پہنچانا شامل ہو، ڈسٹرکٹ معذور طلبہ وطالبات کو ضروری خدمات فراہم کرے گا تاکہ وہ عام تعلیمی نصاب میں شرکت اور اپنے متعلقہ انفرادی تعلیمی پروگرام میں طے شدہ اہداف کو پورا کرنے کی سمت میں پیشرفت کو جاری رکھنے، اور جیسا مناسب ہو،عملی سلوکیاتی تشخیص، اور سلوکیاتی مداخلت کی خدمات اور ترمیمات موصول کرنے کے قابل ہوجائیں جو طرز سلوک کی خلاف ورزی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں، تاکہ وہ دوبارہ نہ پیش آئے۔

اس طرح کے معاملے میں، خصوصی تعلیمی کمیٹی فراہم کی جانے والی مناسب خدمات کا فیصلہ کرے گی۔

نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے معذوری میں مبتلا تصور کیے جانے والے طلبہ وطالبات

تادیبی کارروائی کا سامنا کرنے والے ایسے طالب/طالبہ کے والدین جس کی شناخت بد سلوکی کا معاملہ پیش آنے کے وقت معذور طالب/طالبہ کی حیثیت سے نہیں ہوئی تھی، وہ قابل اطلاق قانون اور ضوابط کے مطابق اس پالیسی میں بیان کردہ تحفظات میں سے کسی کو بھی استعمال کرنے کا حق رکھتے ہیں، اگر یہ سمجھا جاتا ہو کہ ڈسٹرکٹ کو اس بات کا علم تھا کہ طالب/طالبہ تادیبی کارروائی کی وجہ بننے والے طرز سلوک پیش آنے سے پہلے معذوری میں مبتلا طالب/طالبہ تھا/تھی اور اس لیے ایسے طالب/طالبہ کو اس طالب/طالبہ کا درجہ حاصل ہے جسے نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے معذور تصور کیا جاتا ہے۔

اگر یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ڈسٹرکٹ کو اس طرح کا علم تھا، تو یہ سپرنٹنڈنٹ، بلڈنگ پرنسپل یا زیر بحث معطلی یا برخاستگی عائد کرنے کا اختیار رکھنے والے اسکولی اہلکار کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس بات کا تعین کرے کہ آیا طالب/طالبہ کو اس طالب/طالبہ کا درجہ حاصل ہے جسے نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے معذور تصور کیا جاتا ہے۔ ڈسٹرکٹ کو اس طرح کا علم رکھنے والا قرار دیا جائے گا اگر:

1. طالب/طالبہ کے والدین نے سپروائزر یا انتظامی اہلکار، یا طالب/طالبہ کے استاد کے پاس تحریری شکل میں تشویش کا اظہار کیا ہو کہ طالب/طالبہ کو خصوصی تعلیم کی حاجت ہے۔ اگر والدین لکھنا نہیں جانتے ہیں یا انہیں ایسی معذوری لاحق ہے جو تحریری بیان دینے میں مانع ہے، تو اس طرح کی تشویش کا اظہار زبانی طورپر سکتا ہے؛ یا
2. طالب/طالبہ کے والدین نے طالب/طالبہ کے معائنے کی درخواست کی ہو؛ یا
3. طالب/طالبہ کے استاد یا اسکول کے دیگر اہلکار نے براہ راست ڈسٹرکٹ کے خصوصی تعلیم کے ڈائریکٹر یا دیگر نگران اہلکار سے طالب/طالبہ کی طرف سے ظاہر کیے گئے طرز سلوک کے ایک پیٹرن بارے میں مخصوص خدشات کا اظہار کیا ہو۔

بہر صورت، کسی طالب/طالبہ کو نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے معذوری میں مبتلا طالب/طالبہ نہیں تصور کیا جائے گا، ڈسٹرکٹ کو اس دعوے کی حمایت کرنے والی معلومات کی موصول ہونے کے باوجود کہ اسے یہ علم تھا کہ طالب/طالبہ کو معذوری لاحق ہے، اگر:

1. طالب/طالبہ کے والدین نے طالب/طالبہ کا معائنہ انجام دینے کی اجازت نہ دی ہو؛ یا
2. طالب/طالبہ کے والدین نے خدمات لینے سے انکار کر دیا ہو؛ یا
3. ڈسٹرکٹ نے طالب/طالبہ کا معائنہ انجام دے کر یہ فیصلہ کیا ہو کہ طالب/طالبہ معذوری میں مبتلا طالب/طالبہ نہیں ہے۔

اگر اس علم کی کوئی بنیاد نہیں ہے کہ طالب/طالبہ کے خلاف تادیبی اقدامات کرنے سے پہلے وہ طالب/طالبہ معذوری میں مبتلا طالب/طالبہ تھا/تھی، تو ایسے طالب/طالبہ کو ان ہی تادیبی اقدامات کا پابند بنایا جا سکتا ہے جن کے تحت ایسے دوسرے غیر معذور طالب/طالبہ کو پابند کیا جاتا ہے جو قابل موازنہ طرز سلوک میں ملوث ہو۔ تاہم، اگر طالب/طالبہ کو تادیبی برخاستگی کا پابند بنائے جانے کے دوران، ڈسٹرکٹ کو انفرادی معائنے کی درخواست موصول ہوتی ہے، تو ڈسٹرکٹ قابل اطلاق قانون اور ضوابط کے مطابق طالب/طالبہ کا تیز رفتار معائنہ انجام دے گا۔ تیز رفتار معائنہ مکمل ہونے تک، طالب/طالبہ ڈسٹرکٹ کی طرف سے طے کردہ تعلیمی پلیسمنٹ میں برقرار رہے گا/رہے گی جس میں معطلی بھی شامل ہو سکتی ہے۔

مقررہ کارروائی کی تیز رفتار سماعت

ڈسٹرکٹ مقررہ پروسس کی تیز رفتار سماعت کا نوٹس موصول ہونے یا اس طرح کی سماعت کے لیے مقررہ پروسس کی شکایت کا نوٹس دائر ہونے پر درج ذیل کے ذریعہ مقررہ کارروائی کی تیز رفتار سماعت کا انتظام کرے گا:

1. ڈسٹرکٹ کے ذریعہ غیر جانبدارانہ سماعت کے افسر کا حکم حاصل کرنے کے واسطے جس سے معذور طالب/طالبہ کو آئی اے ای ایس میں رکھا جائے، جہاں اسکولی اہلکار کا خیال ہو کہ ایسے طالب/طالبہ کے لیے اپنی موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ میں رہنا خطرناک ہے؛
2. ڈسٹرکٹ کے ذریعہ جہاں مقررہ کارروائی کی سماعتوں کے التواء کے دوران اسکولی اہلکار کا خیال ہو کہ اس طرح کی کارروائیوں کے دوران طالب/طالبہ کے لیے اپنی موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ میں رہنا خطرناک ہے؛
3. طالب/طالبہ کے والدین کے ذریعہ اس فیصلے کے بارے میں کہ طالب/طالبہ کا طرز سلوک طالب/طالبہ کی معذوری کا مظہر نہیں تھا؛ یا
4. طالب/طالبہ کے والدین کے ذریعہ پلیسمنٹ سے متعلق کسی بھی فیصلے کے بارے میں، بشمول مگر ان تک محدود نہیں، طالب/طالبہ کو آئی اے ای ایس میں رکھنے کا فیصلہ۔

کمشنر کے ضوابط میں طے کردہ طریق کار کے مطابق ڈسٹرکٹ مقررہ کارروائی کی تیز رفتار سماعت کا انتظام کرے گا، اور غیرجانبدارانہ سماعت کے افسر اس کی سماعت کریں گے۔ ان طریق کار میں ریزولیوشن میٹنگ منعقدہ کرنا اور ان ضوابط میں بیان کردہ ٹائم لائن کے اندر سماعت شروع کرنا اور مکمل کرنا شامل ہے لیکن ان تک محدود نہیں ہیں۔

جب مقررہ کارروائی کی تیز رفتار سماعت کی درخواست پلیسمنٹ میں تادیبی تبدیلی، مینیفسٹیشن کا تعین کرنے کے سبب کی جائے، یا اس لیے کہ ڈسٹرکٹ کے خیال میں طالب/طالبہ کو موجودہ پلیسمنٹ میں برقرار رکھنے کے نتیجے میں طالب/طالبہ یا دیگر افراد کو چوٹ پہنچنے کا امکان ہے، تو طالب/طالبہ غیر جانبدار سماعت کرنے والے افسر کے فیصلے تک آئی اے ای ایس میں برقرار رہے گا/رہے گی یا برخاستگی کی مدت ختم ہونے تک، جو بھی پہلے ہو، الا یہ کہ طالب/طالبہ کے والدین اور ڈسٹرکٹ بصورت دیگر سے متفق ہوجائیں۔

قانون نافذ کرنے والے ادارے اور عدالتی حکام کے پاس ریفرل

قابل اطلاق قانون اور ضوابط کے تحت اپنے اختیار کے موافق، ڈسٹرکٹ کسی معذور طالب/طالبہ کے ذریعہ ارتکاب کیے گئے جرم کی اطلاع قانون نافذ کرنے والے مناسب اداروں اور عدالتی حکام کو دے گا۔ اس طرح کے معاملے میں، سپرنٹنڈنٹ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ طالب/طالبہ کے خصوصی تعلیمی اور تادیبی ریکارڈز کی کاپیاں اس حد تک زیر غور لانے کے لیے متعلقہ حکام کو منتقل کی جائیں جن کو جرم کی اطلاع دی گئی ہے، جس حد تک خاندانی تعلیمی حقوق اور پرائیویسی ایکٹ (ایف ای آر پی اے) کے تحت منتقلی کی اجازت ہے۔

5300.55 جسمانی سزا

جسمانی سزا جسمانی قوت کے استعمال کی ایسی کوئی کارروائی ہے جو کسی طالب/طالبہ کو سزا دینے کے مقصد سے اس طالب/طالبہ پر کی جاتی ہے۔ ڈسٹرکٹ کے کسی بھی ملازم کے ذریعہ کسی بھی طالب/طالبہ کو جسمانی سزا دینا سخت منع ہے۔

تاہم، ایسے حالات میں جہاں بغیر جسمانی قوت والے متبادل طریقہ کار اور طریقے، معقول طور پر استعمال نہیں کیے جاسکتے ہیں، وہاں معقول جسمانی قوت کا استعمال درج ذیل مقاصد سے کیا جا سکتا ہے:

1. اپنے آپ کو، دوسرے طالب/طالبہ، استاد یا کسی بھی شخص کو جسمانی چوٹ سے بچانا۔

2. اسکول یا دیگر لوگوں کی املاک کی حفاظت کرنا۔

3. کسی ایسے طالب علم کو باز رکھنا یا ہٹانا جس کے طرز سلوک سے اسکول ڈسٹرکٹ کے کام کاج، اختیارات اور فرائض کی منظم انجام دہی اور عہدہ برآ ہونے میں مداخلت ہوتی ہو، اگر اس طالب/طالبہ نے مزید خلل انداز کارروائیوں سے باز رہنے سے انکار کردیا ہو۔

ڈسٹرکٹ کمشنر کے ضوابط کے مطابق کمشنر برائے تعلیمات کے پاس جسمانی سزا کے استعمال سے متعلق تمام شکایات درج کرے گا۔

5300.60 طالب/طالبہ کی تلاشیاں اور تفتیشات

تعلیمی بورڈ اسکول کے احاطے اور اسکول فنکشن میں ایسی فضاء کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے جو محفوظ اور منظم ہو۔ اس طرح کا ماحول مہیا کرنے کے لیے، طلبہ پر تادیبی سزا عائد کرنے کا اختیار یافتہ کوئی بھی اہلکار کسی طالب/طالبہ سے قانون یا ڈسٹرکٹ کے ضابطہ اخلاق کی مبینہ خلاف ورزی کے بارے میں پوچھ گچھ کرسکتے ہیں۔ طلبہ وطالبات اسکولی اہلکاروں کے ذریعہ پوچھ گچھ کیے جانے سے پہلے کسی بھی طرح کی "مرانڈا" قسم کی وارننگ کے حقدار نہیں ہیں، اور نہ ہی اسکول کے اہلکاروں کو کسی طالب/طالبہ سے پوچھ گچھ کرنے سے قبل اس طالب/طالبہ کے والدین سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، اسکول کے اہلکار تمام طلبہ وطالبات کو یہ بتائیں گے کہ ان سے کیوں پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

علاوہ ازیں، اگر اختیار یافتہ اسکولی اہلکار کو یہ یقین کرنے کے لئے معقول شبہ ہے کہ تلاشی لینے کے نتیجے میں اس بات کا ثبوت ملے گا کہ طالب/طالبہ نے قانون یا ڈسٹرکٹ کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی ہے، تو اے اور بی سیکشنز میں درج استثناءات کے ساتھ، بیشتر واقعات میں، بورڈ کی طرف سے اسکول کے سپرنٹنڈنٹ، بلڈنگ پرنسپل، اسکول نرس اور ڈسٹرکٹ سکیورٹی کے اہلکاروں کو طلبہ وطالبات اور ان کے سامان کی تلاشی لینے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

جب تک کہ اسکول کے اہلکار کے پاس بہت محدود تلاشی کے لیے کوئی جائز وجہ موجود ہو، اسکول کے اختیار یافتہ اہلکار کوئی معقول شک کے بغیر، کسی طالب/طالبہ کے سامان کی تلاش لے سکتے ہیں جس میں کم سے کم درانداز ی ہو، جیسے کسی کتاب کے تھیلے کے باہری حصے کو چھونا۔

اسکول کے اختیار یافتہ اہلکار کسی قابل اعتماد مخبر سے موصولہ اطلاعات کی بنیاد پر کسی طالب/طالبہ کی یا طالب/طالبہ کے سامان کی تلاشی لے سکتے ہیں۔ ڈسٹرکٹ کے ملازمین کے علاوہ دیگر افراد کو قابل اعتماد مخبر سمجھا جائے گا، اگر وہ پہلے ایسی معلومات فراہم کرچکے ہوں جو درست اور مصدقہ تھیں، یا وہ اپنے مفاد کے خلاف جانے والی اطلاع فراہم کریں، یا وہ وہی اطلاع فراہم کریں جو دوسرے آزادانہ ذرائع سے موصول ہوئی ہو، یا وہ قابل اعتبار ظاہر ہوتے ہیں اور وہ جو اطلاعات بہم پہنچا رہے ہیں وہ سلامتی کے فوری خطرہ سے متعلق ہوں۔ ڈسٹرکٹ کے ملازمین کو قابل بھروسہ مخبر سمجھا جائے گا، الا یہ کہ ان کے بارے میں یہ معلوم ہو کہ وہ پہلے ایسی معلومات فراہم کر چکے ہیں جن کو وہ جانتے تھے کہ درست نہیں تھیں۔

کسی طالب/طالبہ یا طالب/طالبہ کے سامان کی تلاشی لینے سے پہلے، اسکول کے اختیار یافتہ اہلکار کو طالب/طالبہ سے یہ اعتراف کرانے کی کوشش کرنی چاہیے کہ اس کے پاس اس بات کا مادی ثبوت ہے کہ اس نے قانون یا ڈسٹرکٹ کے ضابطہ کی خلاف ورزی کی ہے یا طالب/طالبہ کو رضاکارانہ طور پر تلاشی کے لیے رضامندی دلانا چاہیے۔ تلاشیاں اس حد تک محدود ہوں گی جو مطلوبہ ثبوت کا پتہ لگانے کے لیے ضروری ہیں۔

جب بھی قابل عمل ہو، انتظامی دفاتر کے رازداری گوشے میں تلاشی لی جائے گی اور جب طلبہ وطالبات کے زیر ملکیت سامان کی تلاشی لی جائے گی تو وہ وہاں موجود رہیں گے۔

اے۔ طلبہ کے لاکرز، میزیں اور دیگر اسکولی اسٹوریج کے مقامات

طلبہ وطالبات اور ان کے سامان کی تلاشی سے متعلق اس ضابطہ اخلاق کے اصولوں کا اطلاق طلبہ کے لاکرز، میز اور دیگر اسکولی اسٹوریج کے مقامات پر نہیں ہوتا ہے۔ طلبہ وطالبات کو ان جگہوں کے حوالے سے رازداری کی کوئی معقول توقع نہیں ہے اور اسکول کے اہلکار ان پر مکمل کنٹرول رکھتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ طلبہ وطالبات کو پیشگی اطلاع دیے بغیر اور ان کی رضامندی کے بغیر اسکول کے حکام کے ذریعہ کسی بھی وقت طلبہ کے لاکرز، میز اور دیگر اسکولی اسٹوریج کے مقامات کی تلاشی لی جاسکتی ہے۔

بی۔ برہنہ تلاشیاں

برہنہ تلاشی وہ تلاشی ہے جس میں طالب/طالبہ کو بیرونی کوٹ یا جیکٹ کے علاوہ اپنے کسی بھی کپڑے یا تمام کپڑے کو اتارنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر، بورڈ ڈسٹرکٹ کے عملہ کو طلبہ وطالبات کی برہنہ تلاشی لینے سے منع کرتا ہے۔ غیر معمولی حالات میں، اگر اسکول کے اختیار یافتہ اہلکار یہ خیال کرے کہ کسی طالب/طالبہ کی برہنہ تلاشی لینا ضروری ہے، تو اسکول کےا اہلکار صرف اس صورت میں ایسا کرسکتے ہیں جب سپرنٹنڈنٹ نے اسکول کے وکیل کے مشورے سے تلاشی کے لیے پیشگی اجازت دی ہو۔ پیشگی اجازت کے تقاضے والے اس اصول سے استثناء کی واحد صورت تب ہوتی ہے جب اسکول کے اہلکار کو یقین ہو کہ ہنگامی صورتحال ہوچکی ہے جس سے طالب/طالبہ یا دوسروں کی سلامتی کو خطرہ ہو سکتا ہے۔

برہنہ تلاشی صرف تلاشی کی زد میں آنے والے طالب/طالبہ کے ہم صنف اختیار یافتہ اسکولی اہلکار کے ذریعہ اور ڈسٹرکٹ کے دوسرے پیشہ ور ملازم کی موجودگی میں لی جا سکتی ہے، جو طالب/طالبہ کے ہم صنف ہوں۔

بہر صورت، برہنہ تلاشی لینے والے اسکولی اہلکار کے پاس احتمالی وجہ - نہ کہ صرف معقول وجہ - ہونی چاہیے یہ یقین کرنے کے لیے کہ طالب/طالبہ قانون یا ڈسٹرکٹ کے ضابطہ کی خلاف ورزی کے ثبوت کو چھپا رہا/رہی ہے۔ علاوہ ازیں، برہنہ تلاشی لینے سے پہلے، اسکول کے اہلکار کو مبینہ خلاف ورزی کی نوعیت، طالب/طالبہ کی عمر، طالب/طالبہ کے ریکارڈ اور اس طرح کی تلاشی لینے کی ضرورت کو زیر غور لانا چاہیے۔

اسکول کے اہلکار برہنہ تلاشی لینے سے پہلے طالب/طالبہ کے والدین کو ٹیلی فون کے ذریعے، یا اس حقیقت کے بعد کہ اگر والدین سے ٹیلی فون کے ذریعے رابطہ نہیں ہوسکا ہو، تو تحریری شکل میں مطلع کرنے کی کوشش کریں گے۔

سی۔ سیل فون سے تعامل

اساتذہ اور منتظمین طالب/طالبہ کے موبائل فون ضبط کرنے کے اختیار یافتہ ہیں جسے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرکے استعمال کیا جارہا ہے۔ اساتذہ اور منتظمین کو سیل فون کی اسکرین دیکھنے کی اجازت ہے اور وہ سیل فون کی مزید تلاشی لینے کے لیے طالب/طالبہ سے تعاون طلب کر سکتے ہیں۔ طالب/طالبہ کی اجازت کے بغیر، اساتذہ اور منتظمین کو اس وقت تک گہری تلاشی نہیں لینی چاہیے جب تک کہ وہ رہنمائی کے لیے سپرنٹنڈنٹ یا اسکول اٹارنی سے رجوع نہ کرلیں۔

اگر سیل فون ضبط کر لیا جاتا ہے تو فون کو کسی انتظامی دفتر یا اسکول کے محفوظ خانے میں رکھا جائے گا۔ ضبط کردہ سیل فون طالب/طلبہ یا والدین کو جلد از جلد واپس کر دیا جائے گا۔

ڈی۔ تلاشیوں کی دستاویز سازی

تلاشی لینے والے اختیار یافتہ اسکولی اہلکار ہر تلاشی کے بارے میں درج ذیل معلومات کو فوری طور پر ریکارڈ کرنے کے ذمہ دار ہوں گے:

1. تلاشی لیے جانے والے طالب/طالبہ کا نام، عمر اور گریڈ۔

2. تلاشی کے اسباب۔

3. کسی مخبر (مخبروں) کا نام۔

4. تلاشی کا مقصد (یعنی کون سی چیز (چیزیں) تلاش کی جا رہی ہیں)۔

5. تلاشی کی نوعیت اور دائرہ کار۔

6. تلاشی لینے والے شخص اور ان کا عہدہ اور منصب

7. تلاشی کے گواہ، اگر کوئی ہو۔

8. تلاشی کا وقت اور مقام۔

9. تلاشی کے نتائج (یعنی کون سی چیز (چیزیں) ملیں)۔

10. ملنے والی چیزوں کا اتلاف

11. والدین کی اطلاع کا وقت، طریقہ اور نتائج۔

پرنسپل یا پرنسپل کے نامزد نمائندے طالب/طالبہ سے لی جانے والی کسی بھی غیر قانونی یا ضرر رساں چیز کی تحویل، کنٹرول اور اتلاف کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔ پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندہ طالب/طالبہ سے لیے جانے والے ہر آئٹم پر واضح طور پر لیبل لگائیں گے اور اس وقت تک آئٹم (آئٹمز) پر کنٹرول برقرار رکھے گے، جب تک کہ اس آئٹم کو پولس کے حوالے نہ کر دیا جائے۔ پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندہ ضرر رساں یا غیر قانونی اشیاء کو پولس حکام کے پاس ذاتی طور پر پہنچانے کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔

ای۔ طلبہ وطالبات کی تلاشی اور پوچھ گچھ میں پولس کی شمولیت

ڈسٹرکٹ کے اہلکار اسکول کے محفوظ ماحول کو بحال رکھنے کے لیے پولس حکام اور قانون نافذ کرنے والے دیگر حکام کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے پابند عہد ہیں۔ تاہم، پولس حکام کو اسکول کے اندر یا اسکول فنکشن میں طلبہ وطالبات سے انٹرویو کرنے یا ان کی تلاشی لینے، یا پولس کے کام کے سلسلے میں اسکول کی سہولیات کو استعمال کرنے کا محدود اختیار ہے۔ پولس اہلکار کسی طالب/طالبہ سے پوچھ گچھ کرنے یا اس کی تلاشی لینے یا طلبہ وطالبات کی شمولیت والی رسمی تفتیش انجام دینے کے لیے اسکول کی جائیداد یا اسکول فنکشن میں داخل ہو سکتے ہیں، صرف اس صورت میں جب ان کے پاس:

1. تلاشی یا گرفتاری کا وارنٹ؛ یا

2. یہ یقین کرنے کی احتمالی وجہ کہ جرم کا ارتکاب اسکول کی جائیداد پر یا اسکول فنکشن میں ہوا ہے؛ یا

پولس حکام کو کسی طالب/طالبہ سے پوچھ گچھ کرنے یا اس کی تلاشی لینے کی اجازت دینے سے پہلے، پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندہ سب سے پہلے طالب/طالبہ کے والدین کو مطلع کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ والدین کو پولس کی پوچھ گچھ یا تلاشی کے دوران موجود ہونے کا موقع دیا جائے۔ اگر پولس کی پوچھ گچھ یا تلاشی سے پہلے طالب/طالبہ کے والدین سے رابطہ نہیں کیا جا سکے، تو پوچھ گچھ یا تلاشی انجام نہیں دی جائے گی، الا یہ کہ طالب/طالبہ کی عمر 16 سال یا اس سے زیادہ ہو۔

پرنسپل یا نامزد نمائندہ بھی اسکول کی جائیداد پر یا اسکول فنکشن میں کسی طالب/طالبہ سے پولس کی پوچھ گچھ یا اس کی تلاشی کے دوران موجود ہوں گے۔

اسکول کی جائیداد پر یا اسکول فنکشن میں پولس حکام کے ذریعہ پوچھ گچھ کیے جانے والے طلبہ وطالبات کو وہی حقوق فراہم ہوں گے جو انہیں اسکول کے باہر حاصل ہیں۔ اسکا مطلب ہے کہ:

1۔ انہیں اپنے قانونی حقوق سے باخبر کیا جانا چاہیے۔

2۔ اگر وہ چاہیں تو خاموش رہ سکتے ہیں۔

3۔ وہ کسی وکیل کی موجودگی کی درخواست کر سکتے ہیں۔

ایف۔ بچوں کی حفاظتی خدمات کی تحقیقات

طلبہ وطالبات کو نقصان پہنچنے سے محفوظ رکھنے کے تئیں ڈسٹرکٹ کے عزم اور اس وقت بچوں کی حفاظتی خدمات میں رپورٹ دینے تئیں اسکولی اہلکاروں کے فرض کے بموافق جب ان کے پاس یہ شک کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کسی طالب/طالبہ کا استحصال کیا گیا ہے یا اس سےبدسلوکی کی گئی ہے، ڈسٹرکٹ بچوں کی حفاظتی خدمات کے مقامی کارکنوں کے ساتھ تعاون کرے گا جو اسکول کی جائیداد پر مشتبہ بدسلوکی، اور/یا لاپرواہی کے الزامات سے متعلق طلبہ وطالبات کے انٹرویوز، یا حراستی تحقیقات کرنا چاہتے ہیں۔

بچوں کی حفاظتی خدمات کی طرف سے اسکول کی جائیداد پر کسی طالب/طالبہ کا انٹرویو کرنے سے متعلق تمام درخواستیں براہ راست پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندے سے کی جائیں گی۔ پرنسپل یا نامزد نمائندہ انٹرویو کا وقت اور مقام متعین کریں گے۔ انٹرویو کیے جانے والے طالب/طالبہ کی عمر اور الزامات کی نوعیت کی بنیاد پر، پرنسپل یا نامزد نمائندہ یہ فیصلہ کریں گے کہ آیا انٹرویو کے دوران اسکول کے کسی اہلکار کا حاضر ہونا ضروری اور مناسب ہے۔ اگر الزامات کی نوعیت ایسی ہو کہ طالب/طالبہ کے لیے اپنے لباس کے کسی کپڑے کو ہٹانا ضروری ہو سکتا ہے تاکہ بچوں کی حفاظتی خدمات کے کارکن الزامات کی تصدیق کر سکیں، تو انٹرویو کے اس حصے کے دوران اسکول کی نرس یا ڈسٹرکٹ کےدیگر طبی عملہ کا موجود ہونا ضروری ہے۔ مخالف جنس سے تعلق رکھنے بچوں کی حفاظتی خدمات کے کارکن یا ڈسٹرکٹ کے اہلکار کے سامنے کسی طالب/طالبہ سے اپنا لباس اتارنے کا مطالبہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔

بچوں کی حفاظتی خدمات کے کارکن عدالتی حکم کے بغیر کسی طالب/طالبہ کو اسکول کی جائیداد سے نہیں نکال سکتے، الا یہ کہ کارکن کو معقول طور پر یہ یقین ہو کہ اگر طالب/طالبہ کو معقول طورپر عدالتی حکم حاصل کیے جانے سے پہلے اسکول سے نہیں منتقل کیا گیا، تو اسے بدسلوکی کا خطرہ لاحق ہوگا۔ اگر کارکن کو یہ یقین ہو کہ طالب/طالبہ کو بدسلوکی کا خطرہ لاحق ہو گا، تو کارکن عدالتی حکم کے بغیر اور والدین کی رضامندی کے بغیر طالب/طالبہ کو منتقل کر سکتا ہے۔

5300.65 اسکول میں آنے والے مہمانان

بورڈ کی طرف سے اسکول کی زندگی میں شامل ہونے کے لیے والدین اور ڈسٹرکٹ کے دیگر شہریوں کا خیرمقدم ہے۔ کیونکہ اسکول کام کرنے اور پڑھنے کی جگہ ہیں، تاہم، اس طرح کے دوروں کے لیے کچھ حدیں مقرر کی جانی چاہئیں۔ پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندے عمارت میں اور صحن پر موجود تمام افراد کے لیے ذمہ دار ہیں۔ ان وجوہات کی بناء پر، اسکولوں میں آنے والے لوگوں پر درج ذیل اصولوں کا اطلاق ہوتا ہے:

1. ایسے کوئی بھی شخص جو اسکول کے ریگولر عملہ کا رکن یا طالب/طالبہ نہیں ہے اسے وزٹر (مہمان) شمار کیا جائے گا۔

2. اسکول میں آنے والے تمام مہمانوں کو لازمی طور پر داخلے کے لیے متعینہ سنگل پوائنٹ سے داخل ہونا چاہیے اور سکیورٹی ڈیسک کے پاس جانا چاہیے۔ وہاں پر انہیں مہمانوں کے رجسٹر پر دستخط کرنے کی ضرورت ہوگی اور انہیں وزٹر کا شناختی بیج جاری کیا جائے گا، جسے اسکول میں یا اسکول کے صحنوں پر موجود رہنے کے دوران ہر وقت پہننا لازمی ہے۔ وزٹر کو عمارت سے نکلنے سے پہلے شناختی بیج سکیورٹی ڈیسک کے پاس واپس کرنا ہوگا۔

3. اسکول کی ایسی تقریبات میں شرکت کرنے والے مہمانان کو دستخط کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جو عوام کے داخلے کے لیے کھلی ہوئی ہیں، جیسے والدین - اساتذہ تنظیم کی میٹنگ یا عوامی اجتماعات۔

4. ایسے والدین یا شہری جو اسکول کے سیشن کے دوران کلاس روم کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں انہیں بلڈنگ پرنسپل اور کلاس روم ٹیچر (اساتذہ) کے ساتھ اس طرح کے دورے کا پہلے سے بندوبست کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ کلاس میں ہونے والے خلل کو کم سے کم کیا جائے۔

5. اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ آنے والے مہمانوں کے ساتھ انفرادی امور پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے کلاس کا وقت نہ نکالیں۔

6. اسکول کے احاطے میں موجود کسی بھی غیر اجازت یافتہ شخص کی اطلاع پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندے کو دی جائے گی۔ غیر اجازت یافتہ افراد کو وہاں سے رخصت ہونے کو کہا جائے گا۔ صورت حال کے تقاضے کے مطابق پولس کو طلب کیا جا سکتا ہے۔

7. تمام مہمانوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس ضابطہ اخلاق میں مذکور اسکول کے احاطے میں عوامی طرز سلوک کے اصولوں کی پابندی کریں۔

8. تمام مہمانوں سے توقع کی جاتی ہے وہ ڈسٹرکٹ کی طرف سے نافذ کردہ حفاظتی پروٹوکول کی پابندی کریں، جس میں یہ چیزیں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں: سماجی فاصلہ رکھنا، صحت کی اسکریننگ میں شرکت کرنا، ذاتی حفاظتی آلات کو پہننا جیسے چہرے کو ڈھانپنے کی چیزیں، دستانے، یا دیگر آلات، اور اساتذہ، منتظمین، اور/یا اس طرح کے پروٹوکول کے حوالے سے دیگر اسکولی اہلکار کی طرف سے دی جانے والی ہدایات پر عمل کرنا۔

5300.70 اسکول کے احاطے میں عوامی طرز سلوک

ڈسٹرکٹ ایسے منظم، باہمی احترام کا ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے جو پڑھائی کے لیے سازگار ہو۔ اس قسم کا ماحول بنانے اور قائم رکھنے کے لیے، اسکول کے احاطے اور اسکول فنکشن میں عوامی طرز سلوک کو منضبط کرنا ضروری ہے۔ کوڈ کے اس سیکشن کے مقاصد کے لیے، "عوام" سے مراد وہ تمام افراد ہوں گے جب وہ اسکول کی احاطے میں موجود ہوں یا کسی اسکول فنکشن میں شرکت کررہے ہوں بشمول طلبہ وطالبات، اساتذہ اور ڈسٹرکٹ کے اہلکار۔

اس کوڈ میں شامل کردہ اسکول کے احاطے کے اندر اور اسکول فنکشن میں عوامی طرز سلوک پر عائد ہونے والی پابندیوں کا مقصد اظہار رائے کی آزادی یا پرامن اجتماع کو محدود کرنا نہیں ہے۔ ڈسٹرکٹ یہ تسلیم کرتا ہے کہ آزادانہ انکوائری اور آزادانہ اظہار رائے ڈسٹرکٹ کے مقاصد کے لیے ناگزیر ہے۔ اس کوڈ کا مقصد امن عامہ کو برقرار رکھنا اور دوسروں کے حقوق کی پامالی کا انسداد کرنا ہے۔

اسکول کے احاطے میں موجود یا اسکول فنکشن میں شرکت کرنے والے تمام افراد محفوظ، باہمی احترام اور منظم انداز کا طرز سلوک اختیار کریں گے۔ علاوہ ازیں، اسکول کے احاطے میں موجود یا اسکول فنکشن میں شرکت کرنے والے تمام افراد سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسکول کے احاطے میں آنے کے مقصد کے لیے مناسب لباس زیب تن کریں گے۔

اے۔ ممنوعہ طرز سلوک

کوئی شخص، تنہا یا دوسروں کے ساتھ مل کر، درج ذیل کام نہیں کرے گا:

1. جان بوجھ کر کسی بھی شخص کو زخمی کرنا یا ایسا کرنے کی دھمکی دینا یا اپنی یا دوسروں کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنا۔
2. جان بوجھ کر کسی استاد، منتظم، ڈسٹرکٹ کے دیگر ملازم یا اسکول کے احاطے میں قانونی طور پر موجود کسی بھی شخص کی ذاتی املاک کو نقصان پہنچانا یا تباہ کرنا، بشمول گرافیٹی یا آتش زنی۔
3. کلاسوں، اسکول کے پروگراموں یا اسکول کی دیگر سرگرمیوں کے منظم انعقاد میں خلل ڈالنا۔
4. اسکول کے صحنوں میں یا اسکول فنکشن میں ایسے مواد تقسیم کرنا یا پہننا جو فحش ہوں، غیر قانونی کارروائی کی وکالت کریں، اہانت آمیز نظر آئے، دوسروں کے حقوق میں رکاوٹ بنے، یا اسکول کے پروگرام میں خلل انداز ہوں۔
5. اصل یا عرف عام میں تصور کی جانے والی نسل (بشمول تاریخی طور پر نسل سے وابستہ خصائل، جیسے بالوں کی ساخت اور حفاظتی ہیئر اسٹائل جیسے چوٹیاں، لاک اور ٹویسٹ)، مسلک، رنگ، وزن، قومی اصلیت، نسلی گروہ، مذہب، مذہبی عمل، معذوری، صنف، صنفی رجحان، یا جنس (بشمول جنسی شناخت اور اظہار) کی بنیاد پر کسی شخص کو دھمکانا، ہراساں کرنا، یا اس کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا۔
6. اسکولی احاطے کے کسی بھی حصے میں بغیر اجازت کے داخل ہوں یا عام طور پر بند ہونے کے بعد کسی عمارت یا سہولت میں ٹھہرے رہنا۔
7. کیسی ایسی جگہ میں کسی شخص کی آزادانہ آمد ورفت میں رکاوٹ ڈالنا جہاں اس کوڈ کا اطلاق ہوتا ہے۔
8. ٹریفک کے قوانین، پارکنگ کے ضوابط یا گاڑیوں پر عائد ہونے والی دیگر پابندیوں کی خلاف ورزی کرنا۔
9. الکحل آلودہ مشروبات، کنٹرول شدہ یا غیر قانونی مادوں یا کسی سنتھیٹک ورژن (خواہ تحدیدی طور پر غیر قانونی یا انسانی استعمال کے لیے ہونے کا لیبل لگا ہوا ہو یا نہ ہو) کو اپنے پاس رکھنا، استعمال، فروخت، پیشکش، تیار کرنا، تقسیم یا تبادلہ کرنا، یا اسکول کے احاطے کے اندر یا کسی اسکول فنکشن میں اس کے زیر اثر ہونا۔
10. اسکول کے احاطے میں، اس کی جائیداد پر یا اسکول فنکشن میں اپنے پاس ہتھیار رکھنا یا استعمال کرنا، سوائے قانون نافذ کرنے والے افسران کے معاملے میں یا اسکول ڈسٹرکٹ کی طرف سے خاص طور پر اجازت یافتہ معاملوں کے علاوہ۔
11. اسکول کی جائیداد پر یا اس کے بارے میں آوارہ گردی کرنا۔
12. اسکول کی جائیداد پر یا اسکول فنکشن میں جوا کھیلنا۔

13. اپنے فرائض انجام دینے والے اسکول ڈسٹرکٹ کے قابل شناخت اہلکاروں کے کسی معقول حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کرنا۔
14. جان بوجھ کر دوسروں کو اس کوڈ کے تحت ممنوعہ کاموں میں سے کسی کے ارتکاب کرنے پر اکسانا۔
15. اسکول کی جائیداد پر موجود رہنے یا اسکول فنکشن کے دوران، کسی بھی وفاقی یا ریاستی قانون، مقامی آرڈیننس یا بورڈ کی پالیسی کی خلاف ورزی کرنا۔
16. سگریٹ، سگار، پائپ، الیکٹرانک سگریٹ (یعنی ویپ) نوشی کرنا، یا چبانے والی یا بغیر دھواں والی تمباکو نوشی کرنا، یا بھنگ یا گاڑھی بھنگ (جس میں بھنگ سے تیار ہونے والی مصنوعات شامل ہیں) نوشی کرنا/ویپنگ کرنا/سرایت کرنا یا بھنگ آلودہ گانجہ کا مواد (ریاستی قانون اور ضابطے کے مطابق طبی بھنگ کے قانونی استعمال کے علاوہ) استعمال کرنا۔
17. ڈسٹرکٹ کی طرف سے نافذ کردہ حفاظتی پروٹوکول کی پابندی کرنے سے ناکام رہنا، جس میں یہ چیزیں شامل ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں: سماجی فاصلہ رکھنا، صحت کی اسکریننگ میں شرکت کرنا، ذاتی حفاظتی آلات کو پہننا جیسے چہرے کو ڈھانپنا، دستانے، یا دیگر آلات، اور اساتذہ، منتظمین، اور/یا اس طرح کے پروٹوکول کے حوالے سے دیگر اسکولی اہلکار کی طرف سے دی جانے والی ہدایات پر عمل کرنا۔

بی۔ نتائج / انجام

اس کوڈ کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کو درج ذیل سزائیں دی جائیں گی:

1. آنے والے مہمانان۔ اسکول کے میدانوں میں یا اسکول فنکشن میں رہنے کے لیے انہیں دی گئي اجازت، اگر کوئی ہو واپس لے لی جائے گی اور انہیں احاطے سے رخصت ہوجانے کی ہدایت دی جائے گی۔ اگر وہ جانے سے انکار کریں، تو ان کو نکال باہر کر دیا جائے گا۔
2. طلبہ وطالبات۔ وہ مقررہ کارروائی کے تقاضوں کے مطابق ایسی تادیبی کارروائی کے تابع ہوں گے جو کہ حقائق کا تقاضا ہوسکتی ہے۔
3. مخصوص میعادی فیکلٹی اراکین۔ وہ تعلیمی قانون § 3020-اے یا دیگر قانونی حقوق، جو انہیں حاصل ہوسکتے ہیں، کے مطابق ایسی تادیبی کارروائی کے تابع ہوں گے جو کہ حقائق کا تقاضا ہوسکتی ہے
4. سول سروس کی کلاسیفائیڈ سروس کے تحت آنے والے عملہ کے اراکین جو سول سروس کے قانون § 75 کے تحت تحفظ پانے کے حقدار ہیں۔ وہ سول سروس کے قانون § 75 یا دیگر قانونی حقوق، جو انہیں حاصل ہوسکتے ہیں، کے مطابق فوری اخراج ایسی تادیبی کارروائی کے تابع ہوں گے جو کہ حقائق کا تقاضا ہوسکتی ہے۔
5. ذیلی شق 4 اور 5 میں مذکور اہلکار کے علاوہ دیگر عملہ کے اراکین۔ وہ انتباہ، سرزنش، معطلی یا برخاستگی کے تابع ہوں گے جو کہ کسی طرح کے قانونی حقوق، جو انہیں حاصل ہوسکتے ہیں، کے مطابق حقائق کا تقاضا ہوسکتی ہے۔

سی۔ تنفیذ

پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندے اس ضابطہ کے تحت مطلوبہ طرز سلوک کو نافذ کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

جب پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندے کو کوئی شخص کسی ایسےممنوعہ طرز سلوک میں ملوث نظر آئے، جس سے ان کے فیصلے کے مطابق دیگر افراد یا املاک کو نقصان پہنچنے کا فوری خطرہ لاحق نہ ہو، تو پرنسپل یا نامزد نمائندہ اس شخص کو بتائیں گے کہ یہ طرز سلوک ممنوع ہے اور اس فرد کو رکنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ پرنسپل یا نامزد نمائندہ اس شخص کو نہ رکنے کے نتائج سے بھی متنبہ کریں گے۔ اگر وہ شخص ممنوعہ طرز سلوک میں ملوث ہونے سے رکنے سے انکار کردے، یا اگر اس شخص کے طرز سلوک سے دیگر افراد یا املاک کو نقصان پہنچنے کا فوری خطرہ لاحق ہو، تو پرنسپل یا نامزد نمائندہ کو اسے فوری طور پر اسکول کی جائیداد یا اسکول فنکشن سے ہٹانا ہوگا۔ اگر ضروری ہو، تو اس شخص کو ہٹانے میں مدد کے لیے مقامی قانون نافذ کرنے والے حکام سے رابطہ کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ کسی بھی طالب/طالبہ یا عملہ کے رکن کے خلاف، جیسا مناسب ہو، درج بالا "نتائج" کے سیکشن کے مطابق تادیبی کارروائی شروع کرے گا۔ اس کے علاوہ، ڈسٹرکٹ کے پاس ضابطہ کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی شخص کے خلاف دیوانی یا فوجداری قانونی کارروائی کرنے کا اپنا حق محفوظ ہے۔

ویلی اسٹریم سینٹرل ہائی اسکول ڈسٹرکٹ

5300.75 سگریٹ نوشی اور تمباکو کی مصنوعات کا استعمال

ویلی اسٹریم سینٹرل ہائی اسکول ڈسٹرکٹ کا تعلیمی بورڈ سگریٹ نوشی اور تمباکو کی دیگر مصنوعات کے استعمال سے وابستہ صحت کے خطرات کو تسلیم کرتا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد اور غرض یہ ہے کہ اسکول کے احاطے میں اور اسکول کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی وقوعات کے دوران تمام افراد کو تمباکو کے دھوئیں اور تمباکو کی دیگر مصنوعات کے استعمال سے تحفظ فراہم کیا جائے۔

یہ پالیسی وفاقی "پرو چلڈرن ایکٹ، 1994" اور ریاست نیویارک کے پبلک ہیلتھ لاء آرٹیکل 13-ای کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔

بورڈ اسکول کی عمارتوں میں، اسکول کے صحنوں میں، اسکول کی زیر ملکیت یا زیر استعمال کسی بھی گاڑی میں، یا اسکول کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی کسی سرگرمی میں کسی بھی شخص کے لیے تمباکو نوشی کرنے یا جلی ہوئی سگار، سگریٹ، پائپ، یا سگریٹ نوشی کی کسی دوسری قسم کی چیز یا ڈیوائس لانے کو ممنوع قرار دیتا ہے۔

بورڈ اسکول کی عمارتوں میں، اسکول کے صحنوں میں، اسکول کی زیر ملکیت یا زیر استعمال کسی بھی گاڑی میں، یا اسکول کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی کسی سرگرمی میں تمباکو کی مصنوعات کے استعمال کو ممنوع قرار دیتا ہے۔

اسکول کے سپرنٹنڈنٹ، یا ان کے نامزد نمائندے، پروگرام کے نفاذ کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔

5300.80 نشر و اشاعت اور جائزہ

اے۔ ضابطہ اخلاق کی نشر واشاعت

بورڈ درج ذیل کے ذریعہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کرے گا کہ کمیونٹی اس ضابطہ اخلاق سے واقف ہو:

1. ہر تعلیمی سال کے آغاز میں منعقد ہونے والے اجتماع میں تمام طلبہ وطالبات کو عمر کے لحاظ سے مناسب، سادہ زبان میں لکھی گئی، کوڈ کے خلاصے کی کاپیوں کی فراہمی۔

2. تعلیمی سال کے آغاز میں اور اس کے بعد طلب کرنے پر تمام والدین کو سادہ زبان میں خلاصہ کی فراہمی۔

3. ضلع کی ویب سائٹ پر مکمل ضابطہ اخلاق کو شائع کرکے

4. تمام موجودہ اساتذہ اور عملہ کے دیگر ارکان کو کوڈ کی کاپی اور کوڈ میں کی گئي کسی بھی ترمیم کو اختیار کیے جانے کے بعد اس کی کاپی کی فراہمی، جتنی جلدی قابل عمل ہو۔

5. تمام نئے ملازمین کو پہلی بار ملازمت پر مامور کیے جانے کے بعد موجودہ ضابطہ اخلاق کی ایک کاپی کی فراہمی۔

6. جائزہ کے لیے طلبہ وطالبات، والدین اور کمیونٹی کے دیگر اراکین کو کوڈ کی کاپیوں کی دستیابی۔

بورڈ کی طرف سے ڈسٹرکٹ کے عملہ کے تمام اراکین کے لیے ایک زیر ملازمت تعلیمی پروگرام کا اہتمام کیا جائے گا تاکہ ضابطہ اخلاق اور ضرورت کے مطابق اس کی کامیابی میں معاون دیگر تربیتوں کے موثر نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ سپرنٹنڈنٹ طلبہ کے نظم و ضبط اور منیجمنٹ سے متعلق زیر ملازمت تعلیمی پروگراموں کے بارے میں ڈسٹرکٹ کے عملے، بالخصوص اساتذہ اور منتظمین سے سفارشات طلب کر سکتے ہیں۔ ضرورت کے مطابق جاری پیشہ ورانہ ترقی کو ڈسٹرکٹ کے پیشہ ورانہ ترقیاتی منصوبے میں شامل کیا جائے گا۔

بی۔ ضابطہ اخلاق کا جائزہ

بورڈ ہر سال اس ضابطہ اخلاق کا جائزہ لے گا اور ضرورت کے مطابق اس کو اپ ڈیٹ کرے گا۔ جائزہ لینے کے دوران، بورڈ اس بات پر غور کرے گا کہ کوڈ کی دفعات کتنی مؤثر رہی ہیں اور آیا کوڈ کا اطلاق منصفانہ اور یکساں طور پر کیا گیا ہے۔

بورڈ ضابطہ اخلاق کا جائزہ لینے اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں پر ڈسٹرکٹ کی جوابی کارروائیوں میں تعاون کرنے کے لیے ایک مشاورتی کمیٹی کا تقرر کر سکتا ہے، لیکن ایسا کرنا مطلوب نہیں ہے۔ یہ کمیٹی طلبہ، استاد، منتظم، اور والدین کی تنظیموں کے نمائندوں، اسکول کے حفاظتی عملہ اور اسکول کے دیگر اہلکاروں پر مشتمل ہوگی۔

کوڈ میں کسی بھی ترمیم کو اختیار کرنے سے پہلے، بورڈ کم از کم ایک عوامی سماعت کا انعقاد کرے گا جس میں اسکول کے اہلکار، والدین، طلبہ وطالبات اور کوئی دوسرا دلچسپی رکھنے والا فریق حصہ لے سکتا ہے۔

ضابطہ اخلاق اور اس میں کی جانے والی کسی بھی قسم کی ترمیمات کو اختیار کرنے کے بعد 30 ایام کے اندر یا اسے پہلے، کمشنر کے ذریعہ تجویز کردہ طریقے سے کمشنر برائے تعلیمات کے پاس دائر کردیا جائے گا۔